روزنامہ
CPL 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029
جمعہ 25-مئی 2001ء، 25 ہجرت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 115

خلیفہ خدا بناتا ہے

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے اپنی بیماری کے دوران فرمایا: مجھے ڈر ہے کہ کئی خواہش رکھنے والے اٹھ کھڑے ہوں گے اور کہیں گے میں خلافت کا زیادہ حقدار ہوں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اور مومن ابوبکر کے سوا کسی کو خلیفہ بنانے پر راضی نہیں ہوں گے۔

(مسلم کتاب فضائل الصحابہ باب فضائل ابوبکر)

دوسری دائمی قدرت کا آنا ضروری ہے، جو قیامت تک منقطع نہیں ہوگی

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی۔............سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے......میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور بھی وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

(الوصیۃ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 304-306)

خدا تعالیٰ اس جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

خدا تعالیٰ نے جس کام پر مجھے مقرر کیا ہے۔ میں بڑے زور سے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اب میں اس کُرتے کو ہرگز نہیں اتار سکتا۔ اگر سارا جہان بھی اور تم بھی میرے مخالف ہو جاؤ تو میں تمہاری بالکل پرواہ نہیں کرتا اور نہ کروں گا۔ خدا کے مامور کا وعدہ ہے اور اس کا مشاہدہ ہے۔ کہ وہ اس جماعت کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ اس کے عجائبات قدرت بہت عجیب ہیں اور اس کی نظر بہت وسیع ہے۔ تم معاہدہ کا حق پورا کرو پھر دیکھو کس قدر ترقی کرتے ہو اور کیسے کامیاب ہوتے ہو۔"

(خطبات نور ص 419)

تمہاری ترقیات خلافت سے وابستہ ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:

تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی۔ جیسا کہ مشہور ہے اسفندیار ایسا تھا کہ اس پر تیر اثر نہ کرتا تھا۔ تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔

(درس القرآن المجید مطبوعہ 1921ء ص 73)

خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اگر بندوں پر اس کو چھوڑا جاتا تو جو بھی بندوں کی نگاہ میں افضل ہوتا اسے ہی وہ اپنا خلیفہ بنا لیتے۔ لیکن خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے وہ بہت حقیر سمجھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک جلوہ کرتا ہے اور جو کچھ وہ تھا اور جو کچھ اس کا تھا اس میں سے وہ کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتا اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے سامنے کلی طور پر فنا اور بے نفسی کا لبادہ وہ پہن لیتا ہے۔

(الفضل 17 مارچ 1967ء)

خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:

میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ (-) اب انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ، کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں۔ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔ تو دعائیں کریں حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی پھر تجدید کریں۔

(الفضل 28 جون 1982ء)

میرے دل کی سلطنت کے آپ ہی سلطان ہیں

حضور انور کی خدمت اقدس میں عقیدت کے مہکتے پھول

زندگی دیتا ہے ہم کو مسکرانا آپ کا غم بھلاتا ہے ہمیں منبر پہ آنا آپ کا
ہم کو سو جاں سے ہے پیارا آستانہ آپ کا دیکھنا ہے آپ کو گویا کہ پانا آپ کا
آپ جتنے دن بھی نظروں سے مری اوجھل رہے
میرے آقا! دن وہ ہم سب پر بہت بوجھل رہے

آپ ہی تو زندگی ہیں زندگی کی شان ہیں میرے دل کی سلطنت کے آپ ہی سلطان ہیں
تلخیٔ حالات میں اک آپ اطمینان ہیں کیا ہوا جو اب دیارِ غیر کے مہمان ہیں
اہلِ دل کیسے بھلا دیں مہربانی آپ کی
یاد ہے ہم سب کو شفقت مہربانی آپ کی

پیار کرتے ہیں بہت تیری گلی کی خاک سے کھیلتے ہیں دھول سے پھرتے ہیں داماں چاک سے
ایک نسبت ہے ترے گھر کے خس و خاشاک سے چار پشتوں سے تعلق ہے مسیح پاک سے
یہ محبت وہ ہے دامن اپنا پھیلاتی ہے جو
یہ وہ مے ہے آدمی کو ہوش میں لاتی ہے جو

سننے کو ملتے ہیں ہم کو تازہ ارشادات روز ہوتی ہے نکہت کی رنگ و نور کی برسات روز
ہے بدلتا ایک چہرہ قسمت و حالات روز عیش میں گویا گزر جاتے ہیں اپنے سات روز
یہ خدائے ذوالمنن کا فضل و احساں کم نہیں
ہجرتوں کی رت ہے لیکن ہجر کا موسم نہیں

عدل کے جاری کرے گی سلسلے اگلی صدی امن کی برسات میں پھولے پھلے اگلی صدی
مندمل کر دے گی سارے آبلے اگلی صدی دیکھنی ہے آپ کے سایہ تلے اگلی صدی
آپ ہیں تو رونقیں ہی رونقیں ہیں ہر طرف
مسکراتے رنگ کھلتی کونپلیں ہیں ہر طرف

پیار ہے تجھ سے محبت کی قسم کھاتے ہیں ہم فخر ہے اس رشتہ خاطر پہ اتراتے ہیں ہم
حکم دیں ہمکو تو سر کے بل چلے آتے ہیں ہم دیکھ لیں جو آپ کو تو سیر ہو جاتے ہیں ہم
ہم کو ہے منظور تھوڑی سی جھلک سکرین پر
ہو کرم مجھ سے تہی داماں پہ اور مسکین پر

قوم احمد کر رہی ہے بس دعا اس کے لئے شافی مطلق سے مانگے ہے شفا اس کے لئے
لحن داؤدی سے قدسی تو بھی گا اس کے لئے درد دل سے جو قصیدہ ہے لکھا اس کے لئے
کتنی خوش بختی ہے اس کو گر وہ کرتے ہیں قبول
پیش خدمت ہیں عقیدت کے مہکتے چند پھول

عبدالکریم قدسی

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد) مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 6 روپے- سالانہ 900 روپے

خلافت کے متعلق حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ احمدیہ کے حقیقت افروز ارشادات

خلیفہ ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہے

نبیوں کے مشن کی تکمیل خداتعالیٰ خلفاء کے ذریعہ کرتا ہے

خلافت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے وعدوں کے مطابق ایک ہزار سال قائم رہے گی

مرتبہ: مکرم عبدالستار خان

ارشادات حضرت مسیح موعودؑ

برکات رسالت کا ذریعہ

خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کے کمالات اپنے اندر رکھتا ہو اس واسطے رسول کریمؐ نے نہ چاہا کہ ظالم بادشاہوں پر خلیفہ کا لفظ اطلاق ہو کیونکہ خلیفہ درحقیقت رسول کا ظل ہوتا ہے اور چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقا نہیں۔ لہٰذا خداتعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں۔ ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تاقیامت قائم رکھے۔ سو اسی غرض سے خداتعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا۔ تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے۔

(شہادۃ القرآن روحانی خزائن جلد نمبر6 ص 353)

اللہ تعالیٰ خود خلیفہ مقرر کرتا ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا اس میں بھی یہی بھید تھا کہ آپ کو خوب علم تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرمائے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں نقص نہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 525)

خطرات میں حفاظت کا ذریعہ

جب کوئی رسول یا مشائخ وفات پاتے ہیں تو دنیا پر ایک زلزلہ آجاتا ہے اور وہ ایک بہت ہی خطرناک وقت ہوتا ہے۔ مگر خدا کسی خلیفہ کے ذریعہ اس کو مٹاتا ہے اور پھر گویا اس امر کا از سر نو اس خلیفہ کے ذریعہ اصلاح و استحکام ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 524)

خلافت کے آسمانی نظام کے قیام کی بشارت

"یہ خداتعالیٰ کی سنت ہے اور جب سے کہ اس نے انسان کو زمین میں پیدا کیا ہمیشہ اس سنت کو وہ ظاہر کرتا رہا ہے کہ وہ اپنے نبیوں اور رسولوں کی مدد کرتا ہے اور ان کو غلبہ دیتا ہے......اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہیں کے ہاتھ سے کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا۔ بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن و تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔ غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے (1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔ (2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خداتعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے۔ پس وہ جو اخیر تک صبر کرتا ہے خداتعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے جیسا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے وقت ہوا جب کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی موت ایک بے وقت موت سمجھی گئی اور بہت سے بادیہ نشین نادان مرتد ہو گئے اور صحابہؓ بھی مارے غم کے دیوانوں کی طرح ہو گئے۔ تب خداتعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو کھڑا کر کے دوبارہ اپنی قدرت کا نمونہ دکھایا۔ اور اسلام کو نابود ہوتے ہوتے تھام لیا..... سو اے عزیزو! جب کہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خداتعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا کہ مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلاوے۔ سو اب ممکن نہیں کہ خداتعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دے اس لئے تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ اور وہ دوسری قدرت نہیں آ سکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن جب میں جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"......

(الوصیت روحانی خزائن جلد20 ص304-305)

سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے.....

میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا۔ اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور بھی وجود ہونگے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے۔

(الوصیت روحانی خزائن جلد20 ص306)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الاول

خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں

"میں نے تمہیں بارہا کہا ہے اور قرآن مجید سے دکھایا ہے کہ خلیفہ بنانا انسان کا کام نہیں ہے بلکہ خداتعالیٰ کا کام ہے۔ آدم کو خلیفہ بنایا۔ کس نے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

(میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں)

اس خلافت آدمؑ پر فرشتوں نے اعتراض کیا کہ حضور وہ مفسد فی الارض اور مفسک الدم۔ مگر انہوں نے اعتراض کر کے کیا پھل پایا۔ تم قرآن مجید میں پڑھ لو۔ کہ آخر انہیں آدمؑ کو سجدہ کرنا پڑا۔ پس اگر کوئی مجھ پر اعتراض کرے اور وہ اعتراض کرنے والا فرشتہ بھی ہو تو میں اسے کہہ دوں گا کہ آدم کی خلافت کے سامنے سربسجود ہو جاؤ تو بہتر ہے اور اگر وہ اباء و استکبار کو اپنا شعار بنا کر ابلیس بنتا ہے تو پھر یاد رکھے کہ ابلیس کو آدمؑ کی مخالفت نے کیا پھل دیا۔

پھر میں کہتا ہوں کہ اگر کوئی فرشتہ بن کر بھی میری خلافت پر اعتراض کرتا ہے تو سعادت مند فطرت اسے اسجدو لآدم کی طرف لے آئے گی۔ اگر ابلیس ہے تو وہ اس دربار سے نکل جائے گا۔ پھر دوسرا خلیفہ داؤد تھا.....(-) داؤد کو بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا۔ اس کی مخالفت کرنے والوں نے تو یہاں تک ایجی ٹیشن کی کہ وہ انارکسٹ لوگ آپ کے قلعہ پر حملہ آور ہوئے اور کود پڑے۔ مگر جس کو خدا نے خلیفہ بنایا تھا کون تھا جو اس کی مخالفت

کرکے نیک نتیجہ دیکھ سکے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ابو بکر وعمر رضی اللہ عنہما کو خلیفہ بنایا...... کیا تم نہیں دیکھتے کہ کروڑوں انسان ہیں جو ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما پر درود پڑھتے ہیں۔ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے بھی خدا ہی نے خلیفہ بنایا ہے"

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 426)

خلیفہ بنانا جناب الٰہی کا کام ہے

"کسی قسم کا خلیفہ ہو۔ اس کا بنانا جناب الٰہی کا کام ہے۔ آدم کو بنایا تو اس نے۔ داؤد کو بنایا تو اس نے۔ ہم سب کو بنایا تو اس نے۔ پھر حضرت نبی کریمؐ کے جانشینوں کو ارشاد ہوتا ہے وعداللہ الذین اٰمنو (-) جو مومنوں میں سے خلیفہ ہوتے ہیں ان کو بھی اللہ ہی بناتا ہے۔ ان کو خوف پیش آتا ہے مگر خداتعالیٰ ان کو تمکنت عطا کرتا ہے۔ جب کسی قسم کی بدامنی پھیلے تو اللہ ان کے لئے امن کی راہیں نکال دیتا ہے جو ان کا منکر ہو اس کی پہچان یہ ہے کہ اعمال صالحہ میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور وہ دینی کاموں سے رہ جاتا ہے۔

جناب الٰہی نے ملائکہ کو فرمایا کہ میں خلیفہ بناؤں گا کیونکہ وہ اپنے مقربین کو کسی آئندہ معاملہ کی نسبت جب چاہے اطلاع دیتا ہے۔ ان کو اعتراض سوجھا۔ جو ادب سے پیش کیا۔ ایک دفعہ ایک شخص نے مجھے کہا۔ حضرت صاحب نے دعویٰ تو کیا ہے مگر بڑے بڑے علماء اس پر اعتراض کرتے ہیں میں نے کہا وہ خواہ کتنے بڑے ہیں مگر فرشتوں سے بڑھ کر تو نہیں۔ اعتراض تو انہوں نے بھی کر دیا اور کہا (-) کیا تو اسے خلیفہ بناتا ہے جو بڑا فساد ڈالے اور خونریزی کرے۔ یہ اعتراض ہے مگر مولیٰ ہم تجھے پاک ذات سمجھتے ہیں تیری حمد کرتے ہیں تیری تقدیس کرتے ہیں۔ خدا کا انتخاب صحیح تھا مگر خدا کے انتخاب کو ان کی عقلیں کب پا سکتی تھیں"۔

(حقائق الفرقان جلد اول ص 125)

خدا نے جس کو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا

"...... اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے جس کو حقدار سمجھا خلیفہ بنا دیا۔ جو اس کی مخالفت کرتا ہے وہ جھوٹا اور فاسق ہے۔ فرشتے بن کر اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کرو"۔

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 428)

مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے

"مجھے خدا نے خلیفہ بنا دیا ہے۔ اب نہ تمہارے کہنے سے معزول ہو سکتا ہوں اور نہ کسی میں طاقت ہے کہ وہ معزول کرے.... دیکھو میری دعائیں عرش میں بھی سنی جاتی ہیں۔ میرا مولا میرے کام میری دعا سے بھی پہلے کر دیتا ہے۔ میرے ساتھ لڑائی کرنا خدا سے لڑائی کرنا ہے....... جو حضرت صاحب کے فیصلہ کے خلاف کرتا ہے وہ احمدی نہیں۔ جن پر حضرت صاحب نے گفتگو نہیں کی ان پر بولنے کا تمہیں خود کوئی حق نہیں۔ جب تک ہمارے دربار سے تم کو اجازت نہ ملے۔ پس جب تک خلیفہ نہیں بولتا یا خلیفہ کا خلیفہ دنیا میں نہیں آتا ان پر رائے زنی نہ کرو"

(تاریخ احمدیت جلد چہارم ص 429)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

خلیفہ خدا ہی بناتا ہے

خوب یاد رکھو کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور جھوٹا ہے وہ انسان جو یہ کہتا ہے کہ خلیفہ انسانوں کا مقرر کردہ ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح مولوی نورالدین صاحب اپنی خلافت کے زمانہ میں چھ سال متواتر اس مسئلہ پر زور دیتے رہے کہ خلیفہ خدا مقرر کرتا ہے نہ انسان۔ اور در حقیقت قرآن شریف کو غور سے مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک جگہ بھی خلافت کی نسبت انسانوں کی طرف نہیں کی گئی"

کون ہے جو خدا کے کام روک سکے

"خلیفہ خدا بناتا ہے۔ اس کے بنانے میں انسانی ہاتھ نہیں ہوتا۔ نہ وہ خود خواہش کرتا ہے اور نہ کسی منصوبے کے ذریعہ وہ خلیفہ ہوتا ہے بلکہ بعض دفعہ تو ایسے حالات میں ہوتا ہے جب کہ اس کا خلیفہ ہونا بظاہر ناممکن سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ الفاظ کہ وعداللہ الذین اٰمنوا (-) خود ظاہر کرتے ہیں کہ خلیفہ خدا ہی بناتا ہے۔ کیونکہ جو وعدہ کرتا ہے وہی دیتا ہے۔ بعض لوگ غلطی سے یہ کہتے ہیں کہ اس وعدے کا یہ مطلب ہے کہ لوگ جس کو چاہیں خلیفہ بنالیں خدا اس کو اپنا انتخاب قرار دے دیگا مگر یہ ایسی ہی بات ہے جیسے ہمارے ایک استاد کا یہ طریق ہوا کرتا تھا کہ جب وہ مدرسہ میں آتا اور کسی لڑکے سے خوش ہوتا تو کہتا اچھا تمہاری جیب میں جو پیسہ ہے۔ وہ میں نے تمہیں انعام میں دیدیا۔ یہ بھی ویسا ہی وعدہ بن جاتا ہے کہ اچھا تم کسی کو خود ہی خلیفہ بنالو اور پھر یہ سمجھ لو کہ اسے میں نے بنایا ہے۔ اور اگر یہی بات ہو تو پھر انعام کیا ہوا؟ اور ایمان اور عمل صالح پر قائم رہنے والی جماعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے محبت کا امتیازی سلوک کونسا ہوا؟ وعدہ تو جو کرتا ہے وہی اسے پورا بھی کیا کرتا ہے نہ یہ کہ وعدہ تو وہ کرے اور اسے پورا کوئی اور کرے۔ پس اس آیت میں پہلی بات یہ بتائی گئی ہے کہ خلفاء کی آمد خداتعالیٰ کی طرف سے ہوگی ظاہری لحاظ سے بھی یہ بات ثابت ہوتی ہے کیونکہ کوئی شخص خلافت کی خواہش کرکے خلیفہ نہیں بن سکتا۔ اسی طرح کسی منصوبے کے ماتحت بھی کوئی خلیفہ نہیں بن سکتا۔ خلیفہ وہی ہوگا جسے خدا بنانا چاہے گا۔ بلکہ بسا اوقات وہ ایسے حالات میں خلیفہ ہوگا جب کہ دنیا اس کے خلیفہ ہونے کو ناممکن خیال کرتی ہوگی"۔

(خلافت راشدہ ص 154,153)

تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں

"خلافت (دین) کے اہم مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے۔ اور (دین) کبھی ترقی نہیں کر سکتا جب تک خلافت نہ ہو۔ ہمیشہ خلفاء کے ذریعہ (دین) نے ترقی کی ہے اور آئندہ بھی اسی ذریعہ سے ترقی کرے گا۔ اور ہمیشہ خداتعالیٰ خلفاء مقرر کرتا رہا ہے اور آئندہ بھی خداتعالیٰ ہی خلفاء مقرر کریگا......

پس تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی۔ جیسا کہ مشہور ہے اسفندیار ایسا تھا کہ اس پر تیر اثر نہ کرتا تھا۔ تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کی وجہ سے پیدا ہو سکتی ہے۔ جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ بے شک افراد مریں گے۔ مشکلات آئیں گی تکالیف پہنچیں گی۔ مگر جماعت کبھی تباہ نہ ہوگی بلکہ دن بدن بڑھے گی اور اس وقت تم میں سے کسی کا دشمنوں کے ہاتھوں مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کٹتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں۔ تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اس کی بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائیں گے"

(درس القرآن المجید مطبوعہ 1921ء ص 73)

ترقیات کی بشارت

"ہماری جماعت کی ترقی کا زمانہ بھی خداتعالیٰ کے فضل سے قریب آ گیا ہے وہ دن دور نہیں جب کہ افواج در افواج لوگ اس سلسلہ میں داخل ہونگے۔ مختلف ملکوں سے جماعتوں کی جماعتیں داخل ہوں گی اور وہ زمانہ آتا ہے کہ گاؤں کے گاؤں اور شہر کے شہر احمدی ہونگے......

دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہوگا جس کے زمانے میں یہ فتوحات ہوں گی۔ وہ اکیلا سب کو نہیں سکھا سکے گا۔ تم ہی لوگ ان کے معلم بنو گے پس اس وقت تم خود سیکھو تا ان کو سکھا سکو۔ خداتعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دین کے پروفیسر بنا دیئے جاؤ۔ اس لئے ضروری اور بہت ضروری ہے کہ تم خود پڑھو تا آنے والوں کے استاد بن سکو"۔

(انوار خلافت)

سب برکتیں خلافت میں ہیں

اے دوستو! میری آخری نصیحت یہی ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں۔ نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافت حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو...... اور میری اولاد..... کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو"۔

(الفضل 20 مئی 1959ء ص 3)

خلیفہ مجدد سے بڑا ہوتا ہے

"خلیفہ تو خود مجدد سے بڑا ہوتا ہے اور اس کا کام ہی احکام شریعت کو نافذ کرنا اور دین کو قائم کرنا ہوتا ہے پھر اس کی موجودگی میں مجدد کس طرح آ سکتا ہے؟ مجدد تو اس وقت آیا کرتا ہے۔ جب دین میں بگاڑ پیدا ہو جائے"۔

(الفضل 8/اپریل 1947ء ص 4)

خلیفہ وقت سے محبت کا تعلق

"میں یہ تسلیم کرتا ہوں کہ جو محبت جماعت احمدیہ کو اپنے امام سے اس وقت ہے اس کی مثال کسی اور جگہ ملنا ممکن نہیں مگر باوجود اس کے میں یہ کہنے سے رک نہیں سکتا کہ وہ جذباتی ہے عملی نہیں۔ ایسے کم لوگ ہیں جو اس محبت کو اس طرح محسوس کریں کہ جو لفظ بھی خلیفہ کے منہ سے نکلے وہ عمل کئے بغیر نہیں چھوڑنا"۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1936ء ص 14)

"جس کو خدا اپنی مرضی بتاتا ہے جس پر خدا اپنے الہام نازل فرماتا ہے جس کو خدا نے اس جماعت کا خلیفہ اور امام بنا دیا ہے اس سے مشورہ اور ہدایت حاصل کرکے تم کام کر سکتے ہو اس سے جتنا زیادہ تعلق رکھو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں برکت ہوگی اور اس سے جس قدر دور رہو گے اسی قدر تمہارے کاموں میں بے برکتی پیدا ہوگی جس طرح وہی شاخ پھل لا سکتی ہے جو درخت کے ساتھ ہو وہ کٹی ہوئی شاخ پھل پیدا نہیں کر سکتی جو درخت سے جدا ہو۔ اسی طرح وہی شخص سلسلہ کا مفید کام کر سکتا ہے جو اپنے آپ کو امام سے وابستہ رکھتا ہے۔ اگر کوئی شخص امام کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ نہ رکھے تو خواہ وہ دنیا بھر کے علوم جانتا ہو وہ اتنا بھی کام نہیں کر سکے گا جتنا بکری کا بکروٹہ کر سکتا ہے"۔

(الفضل 20/نومبر 1946ء ص 7)

خلافت کی قدر کرو

"پس اے مومنوں کی جماعت! اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو۔ جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے گا۔ لیکن اگر تمہاری اکثریت ایمان اور عمل صالح سے محروم ہو گئی تو پھر یہ امر اس کی مرضی پر موقوف ہے کہ وہ چاہے تو اس انعام کو جاری رکھے اور چاہے تو بند کر دے۔ پس خلیفہ کے بگڑنے کا کوئی سوال نہیں۔ خلافت اس وقت چھینی جائے گی جب تم بگڑ جاؤ گے۔ پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو۔ اور خدا تعالیٰ کے الہامات کو تحقیر کی نگاہ سے مت دیکھو۔ بلکہ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے۔ تم ان ناکاموں اور نامرادوں اور بے عملوں کی طرح مت بنو جنہوں نے خلافت کو رد کر دیا۔ بلکہ تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو کہ خدا قدرت ثانیہ کے مظاہر تم میں ہمیشہ کھڑے کرتا رہے۔ تاکہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے اور شیطان اس میں رخنہ اندازی کرنے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے"

(خلافت راشدہ)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

قدرت کے نظارے

"پس اس وقت اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا نظارہ اس طرح دکھاتا ہے کہ کبھی وہ اپنی قدرت کے اظہار کے لئے اس شخص کو چن لیتا ہے جو قوم کی نگاہ میں بوڑھا ہوتا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو بہت دفعہ طعنہ دیا گیا کہ بوڑھا آدمی ہے سمجھ کوئی نہیں۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ بوڑھا ہے یا نہیں ہے لیکن ہے میری پناہ میں میری گود میں۔ اس واسطے تم اس کے مقابلہ میں ٹھہر نہیں سکتے۔

کبھی خدا تعالیٰ اپنی قدرت کا اس طرح مظاہرہ کرتا ہے کہ ایک بچے کو چن لیتا ہے۔ دنیا کہتی ہے کہ بچہ ہے قوم تباہ ہو جائے گی۔ ناسمجھ ہے کم علم ہے کم تجربہ ہے۔ مگر خدا تعالیٰ کہتا ہے کہ بیشک یہ بچہ ہے مگر میں تو بچہ نہیں ہوں۔ میں اپنی قدرت اس کے ذریعہ سے ظاہر کروں گا۔ تب وہ قدرت ثانیہ کا مظہر ہو جاتا ہے۔ پھر وہی بچہ ان لوگوں کا منہ بند کر دیتا ہے۔ جو اسے بچہ سمجھنے اور بچہ کہنے والے ہوتے ہیں۔ کبھی وہ کسی ایسے ادھیڑ [illegible] ہے جسے دنیا اپنی سمجھ اور عقل کے مطابق نااہل سمجھتی ہے کم علم سمجھتی ہے وہ سمجھتی ہے کہ یہ کام اس کے بس کا نہیں اور حقیقت بھی یہی ہوتی ہے کہ وہ کام اس کے بس کا نہیں ہوتا لیکن کونسا کام ہے جو خدا تعالیٰ کے بس کا نہ ہو پس خدا تعالیٰ اسے چنتا ہے اور جیسے میں نے بتایا ہے کہ اس کے نفس کو اپنی عظمت اور جلال کے جلوہ کے ساتھ کلی طور پر فنا کر دیتا ہے۔ ایسے لوگوں پر کبھی ایسی حالت بھی وارد ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے پیار میں کبھی اس طرح بھی محو اور گم ہو جاتے ہیں کہ ان کا دل چاہتا ہے وہ ساری دنیا میں منادی کر دیں کہ مجھے تم میں سے کسی کی بھی ضرورت نہیں ہے اور پھر خدا تعالیٰ ان سے جو اور جس قدر کام لینا چاہتا ہے اسی قدر ان کی مدد اور نصرت کرتا چلا جاتا ہے اور اس طرح وہ دنیا پر ثابت کرتا ہے۔ کہ خدا ہی حقیقتاً سب قدرتوں والا اور سب طاقتوں والا ہے"۔

(الفضل 17 مارچ 1967ء)

خدا کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں

"ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ خلیفہ اللہ تعالیٰ ہی بناتا ہے۔ اگر بندوں پر اس کو چھوڑا جاتا تو جو بھی بندوں کی نگاہ میں افضل ہوتا اسے ہی وہ اپنا خلیفہ بنا لیتے۔ لیکن خلیفہ خود اللہ تعالیٰ بناتا ہے اور اس کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ وہ اپنے ایک کمزور بندے کو چنتا ہے جسے وہ بہت حقیر سمجھتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ اس کو چن کر اس پر اپنی عظمت اور جلال کا ایک جلوہ کرتا ہے اور جو کچھ وہ تھا اور جو کچھ اس کا تھا اس میں سے وہ کچھ بھی باقی نہیں رہنے دیتا اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے سامنے کلی طور پر فنا اور بے نفسی کا لبادہ وہ پہن لیتا ہے اور اس کا وجود دنیا سے غائب ہو جاتا ہے۔ اور خدا کی قدرتوں میں وہ چھپ جاتا ہے تب اللہ تعالیٰ اسے اٹھا کر اپنی گود میں بٹھا لیتا ہے۔ اور جو اس کے مخالف ہوتے ہیں انہیں سے کہتا ہے کہ مجھ سے لڑو اگر تمہیں لڑنے کی تاب ہے یہ بندہ بے شک نحیف، کم علم، کمزور، کم طاقت اور تمہاری نگاہ میں طہارت و تقویٰ سے عاری ہے لیکن اب یہ میری پناہ میں آگیا ہے۔ اب تمہیں بہر حال اس کے سامنے جھکنا پڑے گا۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس لئے کہ خدا تعالیٰ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ انتخاب خلافت کے وقت اس کی منشاء پوری ہوتی ہے۔ اور بندوں کی عقلیں کوئی کام نہیں دیتیں"

(الفضل 17 مارچ 1967ء ص 4،3)

بالواسطہ انتخاب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنی خلافت سے قبل ایک مضمون میں تحریر فرمایا:

خلافت کے متعلق (دینی) نظریہ یہ ہے۔

خلیفہ بناتا خود خدا ہی ہے لیکن اس انتخاب یا تعیین میں وہ امت (-) کو بھی اپنے ساتھ شریک کرتا ہے۔ یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے یہ انتخاب بالواسطہ ہوتا ہے اور یہ واسطہ وہ امت (-) ہے جو مضبوطی کے ساتھ اپنے ایمانوں پر قائم اور اپنے ایمان کے مطابق اعمال صالحہ بجالانے والی ہو۔ یعنی اللہ تعالیٰ امت (-) کے دلوں پر تصرف کر کے اپنی مرضی اور منشاء کے مطابق خلیفہ کا انتخاب کرواتا ہے۔

(ماہنامہ انصار اللہ اپریل 1964ء)

ناپسندیدہ سازشیں

(-) چونکہ روحانی خلیفہ کا معزول کرنا بلاواسطہ اور بلا شرکت غیرے اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ اور گو نئے خلیفہ کے انتخاب میں امت (-) کو ایک رنگ میں شریک کیا گیا ہے مگر اس انتخاب کے وقت بھی خدائی تصرف سے اسی کی مرضی پوری ہوتی ہے۔ اس لئے ایک خلیفہ کی زندگی میں نئی خلافت کے متعلق سازشیں کرنا یا منصوبے باندھنا یا باتیں پھیلانا یا اس ضمن میں کسی شخص کا نام لینا خواہ وہ شخص پسندیدہ ہو یا غیر پسندیدہ (دینی) تعلیم کے حد درجہ خلاف اور انتہائی بے شرمی اور بے حیائی کی بات ہے اور پاکباز مومن اس قسم کی منافقانہ اور خبیثانہ باتوں سے ہمیشہ پرہیز کرتے ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اس قسم کا وہم اور خیال بھی ان کے ذہن میں نہیں آتا۔ اور اگر کسی منافق طبع کو وہ اس قسم کی بات کرتے سنتے ہیں تو سختی سے ایسے شخص کی باز پرس کرتے ہیں۔

(ماہنامہ انصار اللہ اپریل 1964ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشادات

خلافت احمدیہ ایک شجرہ طیبہ ہے

مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے پہلا خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا:

دیکھو اللہ تم سے وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں اپنا خلیفہ بنائے گا زمین میں۔ لیکن کچھ تم پر بھی ذمہ داریاں ڈالتا ہے۔ تم میں سے ان لوگوں سے وعدہ کرتا ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور عمل صالح بجالاتے ہیں پس اگر نیکی کے اوپر جماعت قائم رہی اور ہماری دعا ہے اور ہمیشہ ہماری کوشش رہے گی کہ ہمیشہ ہمیش کے لئے یہ جماعت نیکی پر ہی قائم رہے۔ صبر کے ساتھ اور وفا کے ساتھ۔ تو اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ بھی ہمیشہ ہمارے ساتھ وفا کرتا چلا جائے گا اور خلافت احمدیہ اپنی پوری شان کے ساتھ شجرہ طیبہ بن کر ایسے درخت کی طرح لہلہاتی رہے گی جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں۔

(الفضل 22 جون 1982ء)

خلفاء کے ذریعہ سیرۃ نبوی کا جدا جدا اظہار

آنحضرت ﷺ کی سیرۃ کا بحر ذخار کسی ایک فرد میں جمع ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ خلفاء راشدین نے اپنی اپنی طبیعت کے مطابق سیرۃ نبوی سے رنگ پکڑے اور اس کا جدا جدا اظہار کیا۔ جن لوگوں نے یہ بات نہیں سمجھی وہ نادانی سے خلفاء کا آپس میں مقابلہ کرنے لگ جاتے ہیں۔

اس میں جماعت احمدیہ کے لئے ایک نصیحت یہ ہے کہ وہ ایسی لغو دلچسپیوں سے باز رہیں۔ کسی کے کہنے سے کسی خلیفہ کے مقام و منصب میں فرق نہیں پڑے گا۔ اصل مقام تو اللہ تعالیٰ کی نظر میں ہے۔ وہی بہتر جانتا ہے کہ کس نے اپنی استعداد کے مطابق پورا استفادہ کیا ہے یا نہیں۔ انسان کو اپنی لاعلمی اور جہالت کا ادراک کرنا چاہئے اور اللہ تعالیٰ کے کام میں دخل نہیں دینا چاہئے بندے کا کام یہ ہے کہ وہ دعا اور استغفار سے کام لے۔

(الفضل 14 جولائی 1982ء)

استحکام خلافت کی خوشخبری

میں آپ کو ایک خوشخبری دیتا ہوں کہ (-) اب انشاء اللہ خلافت احمدیہ کو کبھی کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا۔ جماعت بلوغت کے مقام کو پہنچ چکی ہے خدا کی نظر میں۔ اور کوئی دشمن آنکھ۔ کوئی دشمن دل، کوئی دشمن کوشش اس جماعت کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گی۔ اور خلافت احمدیہ انشاء اللہ تعالیٰ اسی شان کے ساتھ نشوونما پاتی رہے گی۔ جس شان کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود سے وعدے فرمائے ہیں کہ کم از کم ایک ہزار سال تک یہ جماعت زندہ رہے گی۔ تو دعائیں کریں حمد کے گیت گائیں اور اپنے عہدوں کی پھر تجدید کریں۔

(الفضل 28 جون 1982ء)

خلیفہ وقت کے لئے دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

ساری جماعت دعا کرے کہ خلیفہ وقت پر اللہ کی رضا کی نظر پڑے۔ خلیفۃ المسیح پر جتنی اللہ کی رضا کی نظر پڑے گی اتنی ہی ساری جماعت پر اللہ کی رضا کی نظریں پڑیں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(الفضل 14 جولائی 1982ء)

BOOK POINT
Commercial Area
Chaklala Scheme No. 3
Rawalpindi - Ph. 504262
Prop: Syed Munawwar Ahmad

فون: 646082
639813

جدید زیورات کا مرکز

مراد جیولرز

ریل بازار فیصل آباد

نزد مراد کلاتھ ہاؤس
ریل بازار فیصل آباد

تمام امپورٹڈ ورائٹی بغیر ٹانکے کے KDM سے تیار شدہ مدراسی' سنگاپوری'
اٹالین۔بحرینی جیولری کی خریداری کے لئے تشریف لائیں۔

نیو احمد جیولرز

گلا چوک شہیداں
سیالکوٹ

NAJ

پروپرائٹر: محمد احمد توقیر

فون دوکان 0432-587659

فون رہائش 586297-589024 موبائل فون (0303)7348235

SAMISONS

سمیع سنز

فرنس آئل' کیروسین آئل'
ہائی سپیڈ ڈیزل'
لائٹ ڈیزل آئل' لبریکینٹس

ڈسٹری بیوٹرز برائے:

شیل پاکستان لمیٹڈ

فون 7722756-7728001-7725461

فیکس 7727906-7726944 بادامی باغ لاہور

ڈیلرز: سام سنگ' لومیز' سونی ٹی وی و فرج' کینڈی ڈیپ فریزر۔ہائی سپر واشنگ مشین' ایڈمرل کوکنگ
رینج' گیزر' ٹی وی ٹرالی' الیکٹرونکس کی تمام معیاری مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس

بالمقابل رحیم ہسپتال گوجر خاں

پروپرائٹر: خواجہ احسان اللہ

فون آفس (0571)
510086-510140
رہائش 512003

AHMADIYYA AL-REHMAN GRAPHIQUES

Write for Right

Love ... Peace ... Earth

INTERNATIONAL WRITERS SOCIETY.JOIN US.
EMAIL:peace@fhc.orbit.net.pk P.O.BOX:13087LHR
Ph:0320 - 297828 Res:5111000Paltalk ID:Alaq

Designing and Printing Solutions

All Type of Commercial & Educational Stationary.
Letter Heads, Visiting Cards, Envelopes, Files, Stickers,
School Copies, Advertising Material, and many more.

RK

Specialists in Textile Labels
Brocures for Export Goods
Publish Books and Magazines.

ALL KIND OF LEATHER GOODS
SPECIALIST IN GLOVES
OF ALL KINDS

B T C

BTC

MANUFACTURERS & EXPORTERS

Billoo

TRADING CORPORATION
P.O.Box 877 Sialkot Pakistan
BILLOO TRADING CORPORATION
P.O.Box 877 Sialkot Pakistan.
Tel: Off (0432) 593756, Fac: (0432) 267115-265197
Res: (0432) 591744, FAX: (0432) 592086,
Cable: **BILLOO SIALKOT**

SI

Safina

Industries (Pvt) Ltd.

Manufacturers, Importers, Exporters of Textile Fabrics & Made Ups

Deal in 100% cotton & ploy / cotton fabrics & its made ups in Grey, bleached, dyed, printed mode.

Our product range is given under:-

Products / woven

All types of woven fabrics, i.e.; Grey, bleached, dyed, printed in all ranges, its made ups.
i.e.; bed sets flat sheet, fitted sheets, quitcover, duvet cover, pillow covers, cotton shopping bags cover mattress cover, cushion covers etc.

Maqbool Road, Faisalabad. P.O.Box No. 180
E-mail: safina@khawaja.net.pk.
safir136@fsd.paknet.com.pk
Ph: 0092-41-541550, 545631, 710833
FAX: 0092-41-723461, 542399

رب العرش کی قدرت نمائی کی عظیم تجلیات

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی عظیم الشان پیشگوئیوں کا شاندار ظہور

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

ایک ایسے ہوشربا اور حوصلہ شکن اور پرفتن و مصائب زمانہ میں جبکہ سلسلہ احمدیہ اپنی زندگی کے ابتدائی اور نہایت صبر آزما حالات میں سے گذر رہا تھا مامور وقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام حضرت مرزا غلام احمد قادیانی نے احمدیت کے عالمی غلبہ کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:-

"ہمارے متبعین پر بھی ایک زمانہ ایسا آوے گا کہ عروج ہی عروج ہوگا"

(ملفوظات جلد سوم طبع جدید صفحہ 489)

نیز مستقبل میں ابھرنے والی دنیائے احمدیت کا ان پرکیف الفاظ میں نقشہ کھینچا کہ:-

"اگر کوئی مر کر واپس آ سکتا تو وہ دو تین صدیوں کے بعد دیکھ لیتا کہ ساری دنیا احمدی قوم سے اسی طرح پر ہے جس طرح سمندر قطرات سے پر ہوتا ہے"

(تشحیذ الاذہان قادیان جنوری 1913ء صفحہ 39)

یہ انقلاب عظیم چونکہ محض رب العرش کی قدرت نمائی اور اس کی عظیم تجلیات ہی کی برکت سے ممکن تھا اس لئے حضرت اقدس نے "الوصیة" (مطبوعہ 24 دسمبر 1905ء) میں خدائے عزوجل سے علم پاکر "قدرت ثانیہ" کے معرض وجود میں آنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے بتایا کہ:-

"تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا...... ضرور ہے کہ یہ دنیا قائم رہے جب تک وہ تمام باتیں پوری نہ ہو جائیں جن کی خدا نے خبر دی میں خدا کی طرف سے ایک قدرت کے رنگ میں ظاہر ہوا اور میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں. اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کے مظہر ہوں گے"

(صفحہ 6 طبع اول)

مندرجہ بالا ربانی الفاظ میں یقیناً یہ واضح اشارہ فرمایا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود کو جناب الٰہی کی طرف سے جو بہت سی خبریں دی گئی ہیں وہ وقت مقرر میں قدرت ثانیہ کے مقدس مظاہر کے ذریعہ سے لازماً پوری ہو کر رہیں گی اور قدرت ثانیہ کے مظہر اول حضرت مولانا حافظ حکیم نورالدین بھیروی کے بابرکت دور سے لے کر اب تک کی تاریخ خلافت احمدیہ اس حقیقت پر شاہد ناطق ہے۔

ہمارے محبوب آقا سیدنا حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے عہد مبارک میں حضرت مسیح موعود کی متعدد جمالی اور جلالی، تبشیری اور انذاری پیشگوئیاں جن کا تعلق دنیا کے مختلف ممالک اور افراد خصوصاً آپ کے وجود مقدس سے وابستہ ہیں نہایت آب و تاب سے پوری ہو چکی ہیں اور پوری ہو رہی ہیں۔ ذیل میں نمونتہً چند ایسی واضح پیشگوئیوں کا تذکرہ کیا جاتا ہے جو کسی تشریح یا تبصرہ کی محتاج نہیں۔

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

ہجرت

1- حضور نے 7 ستمبر 1905ء کو فرمایا:-

"ایک دفعہ میں نے خواب میں دیکھا تھا کہ ایک شخص میرا نام لکھ رہا ہے تو آدھا نام اس نے عربی میں لکھا ہے اور آدھا انگریزی میں لکھا ہے۔ انبیاء کے ساتھ ہجرت بھی ہے لیکن بعض رویاء نبی کے اپنے زمانہ میں پورے ہوتے ہیں اور بعض اولاد یا کسی متبع کے ذریعے سے پورے ہوتے ہیں۔"

(بدر 7 ستمبر 1905ء صفحہ 2 بحوالہ تذکرہ طبع سوم اشاعت 1969ء)

لنڈن میں انگریزی خطاب

2- "میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے (دین حق) کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 515 طبع اول 1891ء)

مغربی ممالک میں آپ کی تحریرات کی اشاعت اور اس کے اثرات

3- "میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی اور بہت سے راستباز انگریز حق کا شکار ہو جائیں گے"

(ازالہ اوہام حصہ دوم صفحہ 516 طبع اول 1891ء)

بجلی کی طرح دنیا کے چار گوشہ میں مسیح موعود کی منادی

4- اشتہار مورخہ 22 مئی 1900ء میں تحریر فرمایا:-

"جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی بہت زیادہ دوڑا کر دکھلایا ہے...... ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا۔ بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی...... خدا ان قصوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا اور جس طرح تم دیکھتے ہو کہ جب ایک بلند مینار پر چراغ رکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے ایسا ہی ان دنوں میں ہوگا کیونکہ خدا نے اپنی اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے لئے کہ مسیح کی منادی بجلی کی طرح دنیا میں پھر جائے گی یا بلند مینار کے چراغ کی طرح دنیا کے چار گوشہ میں پھیلے گی زمین پر ہر ایک سامان کر دیا ہے اور ریل اور تار اور اگن بوٹ اور ڈاک کے احسن انتظاموں اور سیر و سیاحت کے سہل طریقوں کو کامل طور پر جاری فرما دیا ہے سو یہ سب کچھ پیدا کیا گیا تا وہ بات پوری ہو کہ مسیح موعود کی دعوت بجلی کی طرح ہر ایک کنارہ کو روشن کرے گی .... اور روشنی ایسی جلد دنیا میں پھیلے گی جیسے اونچے مینار پر سے آواز اور روشنی دور تک جاتی ہے"

"سو شکر کرو کہ آسمان پر نور پھیلانے کے لئے تیاریاں ہیں...... کیا زمین پر ایک انقلاب نہیں آیا پس جبکہ زمین میں ایک اعجوبہ نما انقلاب پیدا ہوگا اس لئے خدائے قادر چاہتا ہے کہ آسمان میں بھی ایک اعجوبہ نما انقلاب پیدا ہو جائے"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 4-243)

قرآن مجید کی عالمی اشاعت

5- حضرت اقدس دعویٰ ماموریت سے قبل (1864ء تا 1868ء) سیالکوٹ میں قیام

"پہاڑ ٹل جاتے ہیں۔ دریا خشک ہو سکتے ہیں۔ موسم بدل جاتے ہیں۔ مگر خدا کا کلام نہیں بدلتا جب تک پورا نہ ہو لے"

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 340)

فرما ہے۔ اس دوران آپ سے ایک ہندو وکیل جناب بھیم سین صاحب نے آپ سے قریباً 14 پارہ تک قرآن مجید پڑھا اور ایک دن حضرت صاحب نے اٹھ کر بھیم سین کو مخاطب کر کے یہ خواب سنایا کہ آج رات میں نے (-) دیکھا (-) مجھ کو بارگاہ ایزدی میں لے گئے اور وہاں سے مجھے ایک چیز ملی جس کے متعلق ارشاد ہوا کہ یہ سارے جہان میں تقسیم کر دو۔"

(تذکرہ طبع سوم صفحہ 818)

یا الٰہی تیرا فرقاں ہے کہ اک عالم ہے
جو ضروری تھا وہ سب اسمیں مہیا نکلا
سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفاں کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا
پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
پھر جو سوچا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا

بادشاہوں کا برکت حاصل کرنا

6-1868ء یا 1869ء میں جبکہ آپ نے محض اپنے محبوب حقیقی کی رضا کے لئے بٹالہ میں بحث یکسر ترک کر دی' تو رات کو خداوند کریم نے آپ کو الہاماً خبر دی:-

"تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا اور وہ تجھے بہت برکت دے گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم مطبوعہ 1884ء بحوالہ تذکرہ طبع سوم صفحہ 10)

ایک موعود شخصیت اور اس کی حیرت انگیز برکات کی نسبت جامع پیشگوئی

آخر میں یہ بتانا ضروری ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود نے آج سے ایک صدی پیشتر انیسویں صدی کے آخری سال یہ انکشاف فرمایا کہ:

"خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کھڑا کیا جائے گا جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکوں گا- وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظہر الحق و العلاء ہوگا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا- و تلک عشرۃ کاملۃ - دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی قبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا........ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(تحفہ گولڑویہ طبع اول صفحہ 98-96 بحوالہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 182-183)

خدا کے برگزیدہ مسیح موعود نے صرف اسی پر اکتفا نہیں فرمایا بلکہ چند صفحات قبل گویا خدا آسمان سے نازل ہوا" کے پر اسرار استعارہ اور بلیغ کنایہ کی ایسی حیرت انگیز تفصیلات بیان فرمائیں کہ خلافت رابعہ کے پورے عہد مبارک کی جزئیات تک چمکتے ہوئے سورج کی طرح نمایاں ہو کر سامنے آگئیں اور محیر العقول نشانوں کا مرقع بن گئیں اے کاش چشم بینا رکھنے والی آنکھیں عرش کے خدا کی اس معجز نمائی کا کرشمہ بغور مشاہدہ کر سکیں اور خشیت اور خدا ترسی کے جذبات سے لبریز دل حق و صداقت کی برملا گواہی دیں

حضرت اقدس نے مردان حق کے ذریعہ نزول خداوندی کی کیفیات و علامات پر روشنی ڈالتے ہوئے تحریر فرمایا:-

"مردان خدا جو خدا تعالیٰ سے محبت اور مودت کا تعلق رکھتے ہیں وہ صرف پیشگوئیوں تک اپنے کمالات کو محدود نہیں رکھتے ان پر حقائق و معارف کھلتے ہیں اور دقائق و اسرار شریعت اور دلائل لطیفہ حقانیت ملت ان کو عطا ہوتے ہیں اور اعجازی طور پر ان کے دل پر دقیق در دقیق علوم قرآنی اور لطائف کتاب ربانی اتارے جاتے ہیں اور وہ ان فوق العادت اسرار اور سماوی علوم کے وارث کئے جاتے ہیں جو بلاواسطہ موہبت کے طور پر محبوبین کو ملتے ہیں اور خاص محبت ان کو عطا کی جاتی ہے اور ابراہیمی صدق و صفا ان کو دیا جاتا ہے اور روح القدس کا سایہ ان کے دلوں پر ہوتا ہے- وہ خدا کے ہو جاتے ہیں اور خدا ان کا ہو جاتا ہے ان کی دعائیں خارق عادت طور پر آثار دکھاتی ہیں- ان کے لئے خدا غیرت رکھتا ہے- وہ ہر میدان میں اپنے مخالفوں پر فتح پاتے ہیں- ان کے چہروں پر محبت الٰہی کا نور چمکتا ہے- ان کے در و دیوار پر خدا کی رحمت برستی ہوئی معلوم ہوتی ہے- وہ پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں ہوتے ہیں- خدا ان کیلئے اس شیر مادہ سے زیادہ غصہ ظاہر کرتا ہے جس کے بچے کو کوئی لینے کا ارادہ کرے- وہ گناہ سے معصوم - وہ دشمنوں کے حملوں سے معصوم- وہ تعلیم کی غلطیوں سے بھی معصوم ہوتے ہیں- وہ آسمان کے بادشاہ ہوتے ہیں- خدا عجیب طور پر ان کی دعائیں سنتا ہے اور عجیب طور پر ان کی قبولیت ظاہر کرتا ہے یہاں تک کہ وقت کے بادشاہ ان کے دروازوں پر آتے ہیں- ذوالجلال کا خیمہ ان کے دلوں میں ہوتا ہے- اور ایک رعب خدائی ان کو عطا کیا جاتا ہے اور شاہانہ استغنا ان کے چہروں سے ظاہر ہوتا ہے- وہ دنیا اور اہل دنیا کو ایک مرے ہوئے کیڑے سے بھی کمتر سمجھتے ہیں- فقط ایک کو جانتے ہیں اور اس ایک کے خوف کے نیچے ہر دم گداز ہوتے رہتے ہیں- دنیا ان کے قدموں پر گر جاتی ہے گویا خدا انسان کا جامہ پہن کر ظاہر ہوتا ہے- وہ دنیا کا نور اور اس ناپائیدار عالم کا ستون ہوتے ہیں- وہی سچا امن قائم کرنے کے شہزادے اور ظلمتوں کے دور کرنے کے آفتاب ہوتے ہیں- وہ نہاں در نہاں اور غیب الغیب ہوتے ہیں- کوئی ان کو پہچانتا نہیں مگر خدا- اور کوئی خدا کو پہچانتا نہیں مگر وہ- وہ خدا نہیں ہیں مگر نہیں کہہ سکتے کہ خدا سے الگ ہیں-

(تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 170-171)

خلافت رابعہ کے انوار و برکات سے فیضیاب ہونے کا واحد ذریعہ

سیدنا حضرت مسیح موعود کا ارشاد مبارک ہے:-

"مجھے خدا نے بتلایا ہے کہ میرا انہی سے پیوند ہے یعنی وہی خدا کے دفتر میں مرید ہیں جو اعانت اور نصرت میں مشغول ہیں"

(الحکم 17 نومبر 1905ء صفحہ 5)

"اعانت و نصرت" کیا ہے اس کی وضاحت خود حضور ہی کے روح پرور الفاظ میں تحریر کر کے یہ مضمون ختم کرتا ہوں حضور "الوصیۃ" میں "قدرت ثانیہ" کا ذکر کرنے کے معاً بعد رقم فرماتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے- یہی مقصد ہے جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے"

("الوصیۃ" صفحہ نمبر 6)

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر در پیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن
دیں کی نصرت کے لئے اک آسماں پر شور ہے
اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھل لانے کے دن

☆☆☆☆

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے
ST
سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس
نمبر 1 بلاک 6-بی سپر مارکیٹ اسلام آباد 44000 پاکستان فون 2877085 فیکس 826934

طالب دعا: عبدالشکور اطہر
مینوفیکچرز:- وائٹ بورڈ' کرافٹ لائنز فائل کارڈ اینڈ فینسی کارڈ
زمیندارہ
پیپر اینڈ بورڈ ملز لمیٹڈ
واقع 10 کلومیٹر شیخوپورہ فیصل آباد روڈ - آفس 70 فاروق سنٹر میکلوڈ روڈ لاہور

یہ صبح نو کی علامت یہ روشنی کا عَلَم

نظام خلافت - ایک مبارک نظام کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی خالص عبادت کا قیام

خلافت کے ذریعہ فتوحات کی بشارت، خوف کو امن میں بدلنے کے نظارے اور خلافت سے فیضیاب ہونے کے ذرائع

محترم راجہ منیر احمد خان صاحب

قیام خلافت کا وعدہ

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے-

ترجمہ: ''اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنا دے گا- جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا- وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے-''

(سورۃ نور آیت نمبر 56)

اس آیت استخلاف میں قیام خلافت کے وعدہ کے ساتھ بالخصوص تین برکات کا ذکر فرمایا گیا ہے-

نمبر 1 - دین کو مضبوطی سے قائم کرنا-

نمبر 2 - خوف کو امن میں بدلنا-

نمبر 3 - قیام توحید کے ساتھ خاص اللہ ہی کی عبادت کا قائم ہونا-

سیدنا حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد خداوندی ہی کے ذیل میں آخری زمانہ میں خلافت علیٰ منہاج نبوت کی جو بشارت دی- آج اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ جماعت اس غیر معمولی نعمت سے سرفراز ہے-

بہت ہی مبارک نظام

اس موقع پر نہایت مناسب معلوم ہوتا ہے کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی ایک نہایت پر تاثیر تحریر خلافت کی برکات سے متعلق پیش کی جائے جو اپنے اندر تمکین دین کے احوال کو نہایت خوبصورتی سے لئے ہوئے ہے- فرماتے ہیں-

''خلافت کا نظام ایک بہت ہی مبارک نظام ہے جس کے ذریعہ آفتاب نبوت کے ظاہری غروب کے بعد اللہ تعالیٰ ماہتاب نبوت کے طلوع کا انتظام فرماتا ہے اور ایسی جماعت کو اس دھکے کے اثرات سے بچا لیتا ہے جو نبی کی وفات کے بعد نوزائیدہ جماعت پر ایک بھاری مصیبت کے طور پر وارد ہوتا ہے- نبی کا کام جیسا کہ قرآن شریف کے مطالعہ سے پتہ لگتا ہے تبلیغ ہدایت کے ساتھ ساتھ مومنوں کی جماعت کی دینی تعلیم ان کی روحانی و اخلاقی تربیت اور ان کی تنظیم سے تعلق رکھتا ہے اور یہ سارے کام نبی کی وفات کے بعد خلیفہ وقت کی طرف منتقل ہو جاتے ہیں- جس کا وجود جماعت کو انتشار سے بچا کر انہیں ایک مضبوط کڑی میں پروئے رکھتا ہے- علاوہ ازیں نبی کا وجود جماعت کے لئے محبت اور اخلاص کے تعلقات کا روحانی مرکز ہوتا ہے جس کے ذریعہ وہ اتحاد اور یکجہتی اور باہمی تعاون کا زریں سبق سیکھتے ہیں اور خلیفہ کا وجود اس درس وفا کو جاری اور تازہ رکھنے کا ذریعہ بنتا ہے- اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت کے وجود کو جو ایک ہاتھ پر جمع ہونے کی وجہ سے خلیفہ کے وجود کے ساتھ لازم و ملزوم ہے ایک بڑی نعمت قرار دیا ہے اور اسے انتہائی اہمیت دی ہے اور جماعت میں انتشار پیدا کرنے والے پر لعنت بھیجی ہے- چنانچہ فرماتے ہیں-

''مَن شَذ شُذ فی النار'' یعنی جو شخص جماعت سے کٹتا اور اس کے اندر تفرقہ پیدا کرتا ہے وہ اپنے لئے آگ کا راستہ کھولتا ہے اور دوسری جگہ فرماتے ہیں- علیکم بسنتی و سنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین' یعنی اے مسلمانو! تم پر تمام دینی امور میں میری سنت پر عمل کرنا اور میرے بعد خلفاء کے زمانہ میں ان کی سنت پر عمل کرنا بھی واجب ہوگا- کیونکہ وہ خدا کی طرف سے ہدایت یافتہ ہوں گے-

پس خلافت کا نظام ایک نہایت ہی بابرکت نظام ہے جس کے ذریعہ جماعتی اتحاد اور مرکزیت کے علاوہ جس کی ہر نوزائیدہ جماعت کو بھاری ضرورت ہوتی ہے- نبوت کا نور جماعت کے سر پر جلوہ افروز رہتا ہے اور یہ ایک بہت بڑی نعمت اور بہت بڑی برکت ہے''

(ماہنامہ خالد مئی 1994ء ص 14-13)

خلافت اور تمکین دین

جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آج تک خلافت کی برکت و راہنمائی کے لئے تمکین دین کے حوالہ سے جو عظیم الشان منفرد کام ہوئے ہیں اس مختصر مضمون میں صرف ان کی جھلکیاں ہی پیش کی جاسکتی ہیں-

1- دنیا بھر میں قرآن کریم کی لاکھوں کی تعداد میں اشاعت اور کم از کم ایک سو زبانوں میں تراجم قرآن کا غیر معمولی پروگرام- اکثر زبانوں میں تراجم ہو کر اشاعت پذیر ہو چکے ہیں-

2- ہزاروں کی تعداد میں اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کے لئے اللہ کے گھروں کی تعمیر ہو چکی ہے اور ان پاکیزہ تعمیرات کا یہ سلسلہ مسلسل جاری ہے-

3- دنیا میں دین حق کے ابلاغ و اشاعت کے لئے ہزاروں مراکز کا قیام عمل میں آچکا ہے جن میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا رہا ہے-

4- ہزاروں واقفین زندگی کی ابلاغ دین کے لئے تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کے میدان میں ان کو اتارنے کا کام جاری ہے-

5- کروڑوں کی تعداد میں دین حق کی تائید میں لٹریچر کی دنیا بھر میں اشاعت کی جارہی ہے-

6- دنیا کے 170 ممالک میں منظم طور پر اشاعت و تجدید دین کا کام جاری ہو چکا ہے-

7- ایم- ٹی- اے کا اجراء ماضی و حال کی تاریخ میں لاثانی کارنامہ ہے- جو آج تمکین دین کے لئے ایک موثر ہتھیار کا کام دے رہا ہے-

فتوحات کی بشارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک موقع پر یہ بشارت دی تھی کہ خلافت کی برکت سے وہ فتوحات یقیناً ہوں گی جن کا نظارہ ہم آج کر رہے ہیں- آپ فرماتے ہیں-

''یہ خلافت کی ہی برکت ہے........ اب تم روز پڑھتے ہو کہ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے روز بروز بڑھ رہی ہے اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو تم اور بھی ترقی کرو گے اور اس وقت تمہارا چندہ بیس پچیس لاکھ سالانہ نہیں ہوگا بلکہ کروڑ، دو کروڑ، پانچ کروڑ، دس کروڑ، بیس کروڑ، پچاس کروڑ ارب- کھرب- پدم بلکہ اس سے بھی بڑھ جائے گا اور پھر تم دنیا کے چپہ چپہ میں اپنے (مبشرین) رکھ سکو گے......... اگر تم اپنے ایمان کو قائم رکھو گے تو تم اس دن کو دیکھ لو گے-''

(مشعل راہ ص 766 جدید ایڈیشن)

آج ہر احمدی حلفاً یہ گواہی دینے کو تیار ہے کہ ان خوشخبریوں کو وہ دن بدن پورا ہوتے دیکھ رہا ہے-

خوف کو امن میں بدلنے کے نظارے

جماعت احمدیہ اپنے وجود میں متعدد بار یہ نظارے دیکھ چکی ہے کہ کس طرح خوف کے حالات خلافت ہی کے زیر سایہ امن میں تبدیل ہوئے-

1- حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال پر قدرت ثانیہ کے ذریعہ خوف کے حالات کو امن میں بدلا گیا-

2- غیر مبایعین کے فتنہ کے وقت خوف کو امن میں بدلا گیا-

3- سن 1934ء، 1953ء، 1974ء، 1984ء میں پیدا ہونے والے خوفناک حالات و واقعات کو امن میں بدلا گیا-

4- اجتماعی خطرات کے ساتھ ساتھ انفرادی خطرات سے خلافت نے اپنی قوت قدسی اور دعاؤں سے امن دیا-

سیدنا حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں-

''جماعت پہ بڑے بڑے خطرات کے اوقات آئے مگر خدا تعالیٰ نے ہر خطرہ کی حالت میں میری مدد کی اور میری وجہ سے اس خوف کو امن سے بدل دیا گیا-''

پھر فرمایا-

''ارتداد ملکانہ کا فتنہ لے لو- رنگیلا رسول کے وقت کی ایجی ٹیشن کو لے لو- یا ان بہت سی سیاسی

ہمارے ہاں کاسمیٹکس کی تمام ورائٹی موجود ہے
السید پبلک کال آفس اینڈ جنرل سٹور
چوک قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)
پروپرائٹر: سید حسنات احمد۔ فون آفس 0303-7550503

کوالٹی بانس سٹور
ایوب چوک جھنگ صدر
فون دوکان P.P-047-620988

کشمیر برکس سپلائرز
بورے والا روڈ وہاڑی
پروپرائٹر: محمد ریاض بٹ
فون آفس: 0693-64004

ہمارے ہاں ہر قسم کی سائیکلیں دستیاب ہیں
محبوب عالم اینڈ سنز
راجپوت سائیکل ورکس
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت، منیر احمد اظہر راجپوت
24۔ نیلا گنبد لاہور فون 7237516

SALES, SERVICE, PARTS
BALENO, BOLAN, RAVI P.UP.
PROMPT, EFFICIENT & RELIABLE SERVICE
1. UNDER SUPERVISION OF FOREIGN TRAINED ENGS.
2. SUZUKI QUALIFIED MECHANICS
3. COMPUTERISED WHEEL ALIGNMENT & BALANCING
4. COMPUTERISED BALENO ENGINE TUNING
5. EXHAUST GAS ANALIYSER FOR AIR/FUEL RATIO
6. FIRST FREE INSPECTION AT 1000 KMS.
7. COMPUTERISED HEAD LIGHT TESTING & ADJUSTING
8. WARRANTY: ONE YEAR OR 20,000 KMS.
9. SPECIALISED N ENGINE & GEAR BOX OVERHAULING

SUNDAY OPEN **MINI MOTORS** FRIDAY CLOSED
AUTHORISED A CLASS DEALERS OF
PAK SUZUKI MOTOR CO. LTD.
54, INDUSTRIAL AREA, GULBERG III, LAHORE TEL: 5873384- 5712119- 5873197 FAX: (042) 5713689
SALES OFFICE: F-13, PHASE-1, L.C.C.H.S., LAHORE CANTT TEL: 5726789- 5730559

جدید اور فینسی، مدراسی، اٹالین، سنگاپوری، اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں زیورات انٹرنیشنل سٹینڈرڈ کے مطابق بغیر ٹانکے کے تیار کئے جاتے ہیں
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
AFJ
پروپرائٹرز:۔ عبدالستار۔سفیر احمد
فون دوکان 0432-592316 فون رہائش: 586297-551179
ای میل:۔ Alfazal@skt.comsats.Net.Pk

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
AIJ العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دکان: 594674 فون رہائش: 553733
موبائل 0300-9610532 پروپرائٹر:۔ عمران مقصود

NAZAR ALI — QASIM ALI
JAMICA GARMENTS
MANUFACTURERS OF CHILDREN GARMENTS
FACTORY: PLOT No. 7, BLOCK No. 1, YASEEN ROAD, KAREEM PARK LHR Ph: 7723838
SHOP: AFZAL PLAZA FIRST FLOOR NEAR RANG MAHAL CHOWK. LHR Ph: 7669955-7639540

NE NATIONAL ENGINEERS

National Engineers is a marketing & engineering organization with offices in Lahore, Karachi, Islamabad. Since its inspection in 1982, National Engineers has been a pioneer in introducing new technologies in the following fields / products:

Telecommunications / Computer Networking
- Structure Cabling
- Jointing Material
- Cabinets
- Pairgain System 2N1 & 4N1
- Complete outside plant testing solution
- Computerized fault management system
- Wide Area Networking (WAN) solutions
- Local Area Networking (LAN) solutions
- Vast (DAMA)
- Meteor Burst Communication
- SCADA systems
- FM stereo transmitter
- Medium wave transmitters
- Complete line of studio equipments

Civil Engineering
- Geo - textile
- Geo - membrane
- Trenching equipment
- Geotechnical instrumentation
- Geophysical instruments
- Geographic information system software

Highways
- Weigh-in-motion scale
- Static profilolometer
- Traffic counters
- Pavement marking materials
- Road studs
- Bridge inspection equipment
- Pile integrity tester

Agriculture
- Seed processing plants
- Colour sorting machine
- Oil extraction plants
- Acid delinting plants
- Nurseries implements
- Bio-technology
- Tissue cultural equipments
- Harvesting & sowing equipment
- Cotton ginning plants
- Rice processing plants

Services
- Educational services
- Consultancy services
- Microsoft training & certification

National Engineers has developed this wide range of products over a period of 16 years. In these 16 years we are proud to have a team which markets, supplies, Installs, commissions and provides after sales services and support services round the clock. Having such a unique range of products and a nice market. National Engineers is destined to a potentially brighter future.
Visit our Web Page at http://www.ne.com.pk

Head Office
10-Saint Marry Park,Gulberg III, Lahore- Pakistan
web.site:www.national engineers.com
Tel:92-42- 5868118-5762124
Fax: 92-42- 5835572

ISLAMABAD BRANCH
H.No.3, St.No.33, F-6/1, Islamabad.
Ph: 92 (051) 272198-823305
FAX: 92 (051) 272034
Email:isb@ne.com.pk

KARACHI BRANCH
10-Hiltop Arcade, 2nd Floor Gizri Boulevard, D.H.S. Phase 4, Karachi.
Ph: 92 (021)5875604-5,FAX: 92(021)5875605
Email:khi@ne.com.pk

سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
PHILIPS
P.A.C.C.T.V سسٹم سیکیورٹی سسٹم سٹالائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5۔ بلاک 12/D جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

ڈیلرز: سوزوکی موٹر سائیکل، ہنڈا کے جینئین جاپانی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں، مرمت کی سہولت بھی ہے
منیر آٹوز / نصیر آٹوز
حسین آگاہی روڈ بالمقابل علمدار کالج ملتان
فون 540960-545407 فیکس 92-061-520882

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5، 4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور۔ فون آفس 042-5168629

الجھنوں کو لے لو جو اس دوران میں پیدا ہوگئیں۔ تمہیں نظر آئے گا کہ ہر مصیبت کے وقت خدا نے میری مدد کی ہر مشکل کے وقت اس نے میرا ساتھ دیا اور ہر خوف کو اس نے میرے لئے امن سے بدل دیا۔"

(خلافت راشدہ ص 258-256)

1930ء کی مجلس مشاورت کے موقع پر سیدنا حضرت المصلح الموعود نے فرمایا۔

''ہم اس لئے جمع ہوئے ہیں کہ دنیا میں امن قائم کریں۔ راستی اور انصاف پر دنیا کو کار بند کریں۔ پس ساری دنیا ہماری مخاطب ہے اور ہم ساری دنیا کی خدمت کرنے والے ہیں اور یہ ہم پر اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل اور احسان ہے"

(رپورٹ مجلس مشاورت 1930ء ص 20-19)

اعتراف حقیقت

آج دنیا خلافت احمدیت ہی کی برکت سے اس بات کا اعتراف کر رہی ہے کہ احمدیت کا پیغام ہی وہ واحد پیغام ہے جو دنیا کے امن کی ضمانت ہونے کا یقینی مستحق ہے نیز دنیا کے معاشی مسائل کا حل بھی احمدیت کے پیغام پر کان دھرنے میں مضمر ہے۔

جلسہ سالانہ کینیڈا مورخہ 2- جولائی 2000ء میں وفاقی وزیر مال کینیڈا جناب پال مارٹن نے جو خطاب فرمایا وہ بھی اس حقیقت کا عکاس ہے موصوف فرماتے ہیں۔

''اصل بات تو وہی ہے جو آج اس تقریب کی مناسبت سے میں نے حضرت احمد کی تحریر سے پڑھی ہے اور یہ بات اس عظیم انسان نے 1889ء میں شمالی ہندوستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں کہی تھی۔ آیئے وہ بات میں آپ کو سناتا ہوں۔ حضرت احمد نے آج سے سو سال سے زیادہ عرصہ قبل یہ دعویٰ کیا کہ موجودہ زمانہ میں جب کہ فاصلے سمٹ گئے ہیں اور تمام مذاہب کے پیروکار اپنے خالص دین سے بھٹک چکے ہیں میں تمام بنی نوع انسان کی طرف اس غرض سے بھیجا گیا ہوں تاکہ بنی نوع انسان کا دوبارہ سے ایک سچے خدا سے تعلق قائم کروں۔ آج تمام بنی نوع انسان کے لئے امن حاصل کرنے کا یہی ایک واحد طریق ہے اس راستے کے علاوہ تمام دوسرے راستے جو اس راستے سے مختلف ہوں گے وہ انسان کو بے چینی اور بدامنی کی طرف لے جائیں گے اور جب تک انسان اس آواز پر کان نہیں دھرے گا اور خدائے واحد و یگانہ کی طرف نہیں آئے گا دنیا پر ہر قسم کے آفات اور مصائب کے پہاڑ ٹوٹتے رہیں گے۔

آپ غور کریں یہ تحریر 1889ء میں لکھی گئی تھی اگر دنیا نے اس آواز کو سنا ہوتا تو نہ جنگ عظیم اول ہوتی اور نہ جنگ عظیم دوم ہوتی۔ نہ کوریا میں جنگ ہوتی نہ ویت نام میں جنگ ہوتی اور دنیا امن کا گہوارہ بن جاتی اور دنیا ان عظیم اقتصادی بحرانوں سے دوچار نہ ہوتی جن کا ہمیں گزشتہ 45 سال سے سامنا ہے۔

میں آپ سے پھر کہنا چاہتا ہوں کہ یہ کتنا زبردست اور کتنا پرشوکت پیغام ہے اور اس قابل ہے کہ اسے ہر ایک غور سے سنے اور اس کو سمجھنے کی کوشش کرے میں اس ہفتہ کے آخر پر دنیا کے آٹھ بڑے صنعتی ملکوں کے وزرائے خزانہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے جاپان جاؤں گا تو ان کے لئے میرا پیغام وزارت خزانہ کے ایک وزیر کی حیثیت سے تو خشک اور بے اثر الفاظ ہوگا لیکن اس کنونشن کے دوران وہاں کسی موقع پر میں اپنے ساتھیوں کو ضرور بتاؤں گا کہ میں نے آج کے جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے دوران کون سے پیغام کا ذکر کیا ہے اور یہ پیغام کتنا ضروری اور اہم ہے کہ دنیا اس پیغام کو سنے اور اس پر کان دھرے تاکہ تمام دنیا امن کا گہوارہ بن جائے۔

(احمدیہ گزٹ کینیڈا اگست، نومبر 2000ء ص 79-56)

کیا خوب کہا تھا جناب ثاقب زیروی صاحب نے

زمانے کی رفتار یہ کہہ رہی ہے
بقا عدل کی ہے بقائے خلافت
اندھیرے گھروں میں اجالے ہوئے ہیں
کہاں تک گئی ہے ضیائے خلافت

اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کا قیام

آج یہ نظارہ بھی پوری آب و تاب سے دیکھا جاسکتا ہے کہ کروڑوں توحید سے عاری اشخاص کلمہ توحید پڑھ کر اور اس کے قائل ہو کر دین حق میں فوج در فوج داخل ہو رہے ہیں اور دوسری طرف خلفاء احمدیت مع جماعت ہر قسم کی فرعونیت کے سد باب کے لئے شب و روز کوشاں ہیں اور ہر قسم کے شرک سے آزاد ہیں۔

شرک اور بدعت سے ہم بیزار ہیں
خاک راہ احمد مختارؐ ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ذیل کے ارشادات کلیتہً تمام اقسام شرک کی نفی کرتے ہوئے توحید خالص کے قیام اور ایک خدا ہی کو اپنا مقصود و مطلوب اور مطاع بنانے کی تعلیم دے رہے ہیں۔ فرمایا۔

''اللہ جل شانہ کی سچی فرمانبرداری اختیار کرو۔ اس کی اطاعت کرو اس سے محبت کرو۔ اس کے آگے تذلل کرو۔ اس کی عبادت ہو اور اللہ کے مقابل میں کوئی غیر تمہارا مطاع، محبوب، مطلوب، امیدوں کا مرجع نہ ہو۔ اللہ کے مقابل تمہارے لئے کوئی دوسرا نہ ہو۔ ایسا نہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم تمہیں ایک طرف بلاتا ہو اور کوئی اور چیز خواہ وہ تمہارے نفسانی ارادے اور جذبات ہوں یا قوم اور برادری (سوسائٹی) کے اصول اور دستور ہوں۔ سلاطین ہوں۔ افراد ہوں۔ ضرورتیں ہوں۔ غرض کچھ ہی کیوں نہ ہو اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابل میں تم پر اثر انداز نہ ہوسکے۔ پس اللہ تعالیٰ کی اطاعت۔ عبادت۔ فرمانبرداری۔ تذلل اور اس کی حب کے سامنے کوئی اور شے محبوب مقصود مطلوب اور مطاع نہ ہو۔''

(فرمودہ 17 جنوری 1902ء بحوالہ الفضل 25 جولائی 1993ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو آپ نے اپنے دور کے پہلے جلسہ سالانہ پر 28- دسمبر 1914ء کو جو تقریر فرمائی اس میں پرزور الفاظ میں جماعت کو توحید پر قائم ہونے اور شرک سے مکمل طور پر بچنے کی تلقین فرمائی۔ چنانچہ فرمایا۔

''میں تمہیں بڑے زور سے بتلاتا ہوں کہ دنیا میں لوگ خداتعالیٰ سے غافل ہو گئے ہیں حالانکہ اس سے بڑھ کر خوبصورت، اس سے بڑھ کر محبت کرنے والا، اس سے بڑھ کر پیارا اور کوئی نہیں ہے تم لوگ اگر پیار کرو تو اس سے کرو محبت لگاؤ تو اس سے لگاؤ ڈرو تو اس سے ڈرو خوف کرو تو اس سے کرو۔ اگر وہ تمہیں حاصل ہو جائے تو پھر تمہیں کسی چیز کی پروا نہیں رہ جاتی اور کوئی روک تمہارے سامنے نہیں ٹھہر سکتی۔''

(برکات خلافت)

پھر سیدنا حضرت المصلح الموعود شرک کی کلیتہً نفی کرتے ہوئے فرماتے ہیں

''اس سے بڑھ کر میں ایک اور بات بتاتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ انسان کو چاہئے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے۔ اللہ ایک ہے میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی احمدی مشرک نہیں ہے اللہ تعالیٰ ان کو موحد بننے کی توفیق دی ہے اس لئے مجھے یہ تو ڈر نہیں کہ کوئی احمدی بتوں کے آگے سجدہ کرے گا۔ یا خداتعالیٰ کو چھوڑ کر کسی اور کا دامن پکڑنے کی کوشش کرے گا۔ باقی دنیا نے تو دین کو چھوڑ دیا ہے۔ مگر تم وہ جماعت ہو جس نے عہد کیا ہے کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے۔ پھر خداتعالیٰ نے اس جماعت سے وعدہ فرمایا ہے کہ میں اسے بڑھاؤں گا اور یہ ایک برگزیدہ جماعت ہے اس لئے اس جماعت کے متعلق صریح شرک کا احتمال نہیں کیا جاسکتا۔''

(برکات خلافت)

خدا کا عجیب نشان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو اللہ تعالیٰ کی توحید و تفرید سب سے محبوب تھی اور شرک کے استیصال اور توحید کے قیام کو ہر موقع پر آپ نے اولیت دی۔ چنانچہ آپ اپنا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''خدا کا یہ عجیب نشان ہے کہ جب 1971ء کے شروع میں میں گھوڑے سے گرا اور علاج کے کئی مراحل سے مجھے گزرنا پڑا تو اس سے میرے گھٹنے Stiff ہو گئے ایک ڈاکٹر مجھے کہنے لگے یہ تو اب ٹھیک ہو ہی نہیں سکتے۔ میں نے کہا میں نے تمہیں خدا کب مانا ہے؟ میں تو اللہ کو مانتا ہوں اور اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں جو قادر مطلق ہے اس کے سامنے کوئی چیز انہونی نہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور یہ تکلیف دور ہوگئی۔

(الفضل 2/ مارچ 1980ء)

ایک اور موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جماعت کو توحید کا درس دیتے ہوئے نہایت حکیمانہ انداز میں فرماتے ہیں۔

''بنیادی حقیقت اس کائنات کی توحید باری تعالیٰ ہے اس کو چھوڑ کر اس کو ناراض کر کے ہم کہاں جائیں گے۔ انسانوں کی پرواہ نہ کرو۔ انسان کی حیثیت ہی کیا ہے وہ ایک ایٹم ایک ذرہ پیدا کرنے پر بھی قادر نہیں ہے اس لئے بجز خدا کے کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہمیشہ مسکراتے رہو۔ صرف خدا سے ڈرو اور ہمیشہ اس فکر میں رہو کہ وہ ناراض نہ ہو جائے"

(دورہ مغرب ص 134)

جماعت احمدیہ اور قیام توحید لازم و ملزوم ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

''میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ نے جب توحید کا پیغام دنیا میں پہنچانا ہے تو یاد رکھیں کہ اس راہ میں تکلیفیں دی جائیں گی ...... میں جانتا ہوں اس زمانے میں توحید کے لئے جتنی جماعت احمدیہ نے قربانیاں دکھائی ہیں دنیا کے پردے پر توحید کے لئے دی جانے والی ساری قربانیاں ایک طرف کر دیں تو اس کے مقابل پر ان کوئی حقیقت نہیں۔ اس زمانے میں توحید کے نام پر سوائے جماعت احمدیہ کے کسی کو سزا نہیں دی جارہی ...... خدا کی قسم آج آپ ہیں جو توحید کے لئے ایسی قربانیاں پیش کر رہے ہیں ...... پس ہم توحید کے محض دعویدار ہی نہیں ہم توحید کو اپنے اعمال میں جاری کر چکے ہیں آج آپ ہی تو ہیں جو توحید کے نام پر ہر قسم کے ابتلاء میں مبتلا کئے گئے ہیں اور ہر ابتلاء سے ثابت قدم باہر نکلے ہیں۔ اس کا نام قدم صدق ہے اللہ تعالیٰ ہمیشہ جماعت احمدیہ کو قدم صدق عطا فرماتا رہے۔''

(الفضل 20 نومبر 1993ء)

برکات خلافت سے فیض یاب ہونے کے ذرائع

دنیا بھر کے احمدیوں کے سامنے آج برکات و ثمرات خلافت سے کما حقہ متمتع ہونے کے لئے

ایک چشمہ فیض - ایک بحرِ علم و عرفان جاری ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ بالخصوص خطبات خلیفہ وقت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے خود بھی بھرپور استفادہ کیا جائے اور اپنی آئندہ نسلوں کو بھی اس نعمت عظمیٰ سے پوری طرح روشناس کراتے ہوئے انہیں ارشادات و خطابات خلافت سے باندھ دیا جائے- اس طرح ہماری اور ہماری آئندہ نسلوں کی تربیت ایک ہی رنگ و نہج پر ہوتی رہے گی اور جماعت بحیثیت مجموعی ہمیشہ ایک جسم کی مانند دنیا میں اپنے امتیازی مقام کو قائم رکھے گی- انشاءاللہ-

اس نہایت اہم امر کی طرف توجہ دلاتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں-

''آپ سے میں توقع رکھتا ہوں کہ آپ اپنی نئی نسلوں کو خطبات باقاعدہ سنوایا کریں یا پڑھایا کریں یا سمجھایا کریں کیونکہ خلیفہ وقت کے یہ خطبات جو اس دور میں دیئے جا رہے ہیں یہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی نئی ایجادات کے سہارے بیک وقت ساری دنیا میں پھیل رہے ہیں اور ساری دنیا کی جماعتیں ان کو براہ راست سنتی اور فائدہ اٹھاتی اور ایک قوم بن رہی ہیں اور امت واحدہ بنانے کے سامان پیدا ہو رہے ہیں- اس لئے خواہ وہ فجی کے احمدی ہوں یا سرینام کے احمدی ہوں' ماریشس کے ہوں یا چین کے ہوں روس کے ہوں یا امریکہ کے سب اگر خلیفہ وقت کی نصیحتوں کو براہ راست سنیں گے تو سب کی تربیت ایک رنگ میں ہو گی وہ سارے ایک قوم بن جائیں گے خواہ ظاہری طور پر ان کی قوموں کا فرق ہی کیوں نہ ہو- ان کے رنگ چہروں کے لحاظ سے جلدوں کے لحاظ سے الگ الگ ہوں گے لیکن روح کا حلیہ ایک ہی ہو گا- وہ ایسے روحانی وجود بنیں گے جو خدا کی نگاہ میں مقبول ٹھہریں گے کیونکہ وہ قرآن کریم کی روشنی میں تربیت پا رہے ہوں گے اور قرآن کے نور سے حصہ لے رہے ہوں گے-''

(خطبہ جمعہ 31 مئی 1991ء)

نہایت اہم امر کا بیان

آخر پر نہایت ہی اہم امر کا بیان از حد ضروری ہے- ہر احمدی کی یہ دلی تمنا ہوتی ہے کہ خلیفہ وقت کی دعائیں اس کے حق میں ضرور قبول ہوں اس تمنا کے پورے ہونے کا ایک بنیادی اور یقینی ذریعہ اطاعت خلافت کو ہر آن حرز جاں بنانا ہے-

خلیفہ وقت کی دعا اطاعت سے مشروط ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں-

'بے شمار لوگ مجھے دعا کے لئے لکھتے رہتے ہیں میری ذات کی تو کوئی حیثیت ہی نہیں .... لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے منصب خلافت پر فائز فرمایا ہے اس لئے اگر کسی احمدی کو منصب خلافت سے پیار نہیں یا اس مقام سے سچا عشق نہیں تو خلیفہ وقت کی دعا بھی اس کے حق میں قبول نہیں ہو گی اس لئے زبانی اور عملی طور پر بھی اطاعت خلافت ضروری ہے اللہ تعالیٰ اسی کی دعائیں سنے گا جو خلافت سے سچی وفاداری رکھتا ہے-''

(الفضل 27 جولائی 1982ء)

ایک نصیحت' ایک وصیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں-

''اے مومنوں کی جماعت! اور اے عمل صالح کرنے والو! میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ خلافت خدا تعالیٰ کی ایک بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر کرو جب تک تم لوگوں کی اکثریت ایمان اور عمل صالح پر قائم رہے گی خدا اس نعمت کو نازل کرتا چلا جائے گا .... پس اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناشکری مت کرو اور خدا تعالیٰ کے الہامات کو تحقیر کی نگاہ سے مت دیکھو جس میں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے تم دعاؤں میں لگے رہو تا قدرت ثانیہ کا پے در پے تم میں ظہور ہوتا رہے- تم ان ناکاموں اور نامرادوں اور بے عملوں کی طرح مت بنو جنہوں نے خلافت کو رد کر دیا بلکہ تم ہر وقت ان دعاؤں میں مشغول رہو کہ خدا قدرت ثانیہ کے مظاہر تم میں ہمیشہ کھڑے کرتا رہے تا کہ اس کا دین مضبوط بنیادوں پر قائم ہو جائے اور شیطان اس میں رخنہ اندازی کرنے سے ہمیشہ کے لئے مایوس ہو جائے .... اور اس امر کو اچھی طرح یاد رکھو کہ جب تک تم میں خلافت رہے گی دنیا کی کوئی قوم تم پر غالب نہیں آ سکے گی اور ہر میدان میں تم مظفر و منصور رہو گے .... خدا تمہارے ساتھ ہو اور ابدالآباد تک تم اس کی برگزیدہ جماعت رہو-''

(خلافت راشدہ ص 268- 270)

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 14

کی طرف 1993ء کے جلسہ سالانہ سے چند ماہ قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمادیا کہ اس سال جلسہ سالانہ پر عالمی بیعت ہو گی- اور یہ حیران کن اعلان بھی فرمادیا کہ اے فرزندان احمدیت یاد رکھنا ہر سال تم جس قدر نئے احمدی بنالو گے اللہ تعالیٰ ہر آنے والے سال میں اسے دگنا کرتا چلا جائے گا- وقت کی بہترین قیادت نے جماعتوں کو بیعتوں کے ٹارگٹ عطا فرمادئے- جماعتوں نے ہزاروں کے ٹارگٹ سنے تو حیرانی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا- یہ کس طرح ممکن ہے کہ چند ماہ میں اتنے زیادہ نئے احمدی ہو جائیں- پچھلے سو سال میں تو ایک بھی ایسا سال نہیں آیا- یہ کس طرح ممکن ہے- لیکن امام کا حکم تھا- سرتابی کی مجال نہ تھی- فدائیان احمدیت گھروں سے نکل کھڑے ہوئے دیہاتوں، قصبوں اور شہروں میں پھیل گئے- اور دیکھتے ہی دیکھتے پھل اس طرح گرنے لگے کہ لگتا تھا کہ پھل تو پکے ہوئے ہیں- صرف شاخیں ہلانے کی دیر ہے- اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ٹارگٹ عالمی جماعت احمدیہ نے دوگنا کر کے پورا کر دیا- سب جماعتوں نے سکھ کا سانس لیا- معجزوں پر ایمان پہلے سے پختہ تر ہو گیا- لیکن نہیں- رکنے کا تو وقت ہی نہیں- اب تو چھلانگیں مارتے ہوئے آگے سے آگے جانا ہے- حکم ہوا کہ اگلے سال دوگنا کر دینا ہے- یاالٰہی! یہ کس طرح ہو گا- مگر کام پھر شروع ہو گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے عالمی جماعت احمدیہ نے ایک سال میں چار لاکھ پھل اپنے پیارے امام کی جھولی میں لا پھینکے- پھر حکم ہوا کہ اگلے سال مزید دوگنے چار کی جگہ آٹھ لاکھ- افریقہ بیدار ہو گیا- سو سال گزر گئے تھے افریقہ میں دعوت الی اللہ کا میدان صرف انگریزی دان ممالک تک محدود تھا- اب فرانسیسی دان ممالک، فرینکوفون ممالک میں بھی روحانی زندگی کی لہر دوڑ گئی- جن ممالک میں، جن علاقوں میں سالہا سال سے کوئی بیعت نہ ہوئی تھی وہاں سے ہزاروں اور پھر لاکھوں پھل آنے شروع ہو گئے- آٹھ سے سولہ لاکھ، سولہ سے 30 لاکھ اور 30 سے 50 لاکھ ہوتے چلے گئے حتیٰ کہ وقت کی بہترین قیادت نے اعلان کر دیا اگلے سال ایک کروڑ ہو گئے- غیر تو غیر اپنے بھی سوچ میں پڑ گئے مگر خدا کا خلیفہ تو خدا کی زبان بولتا تھا- وہی شعر پھر یاد آنے لگا -

جس بات کو کہے کہ کروں گا اسے ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

1999ء وہ تاریخی سال تھا جب جماعت احمدیہ کی بیعتیں ایک سال میں ایک کروڑ کا ہندسہ پار کر گئیں تب انقلابی اعلان ہوا- اب کروڑوں کا دور شروع ہو چکا ہے- اگلے سال دو کروڑ ہونگے ہندوستان جاگ گیا- ایک ارب کی آبادی والے ملک میں لاکھوں فرشتوں نے اترنا شروع کر دیا- دلوں کو بدلایا جانے لگا- اب دو کروڑ ہونے میں تو کسی کو شک ہی نہیں رہا- چنانچہ اللہ تعالیٰ نے چار کروڑ دے دیئے اور اب خدا کے فرشتے کروڑوں کی زبان بول رہے تھے- آٹھ کروڑ پھر سولہ کروڑ کی باتیں بھی ناممکن نہیں رہیں ہر لمحہ ایک زندہ معجزہ ہے- ہر دن ایک نئے روحانی انقلاب کی نوید لا رہا ہے- صدیوں کے مردے زندہ ہو رہے ہیں- مسیح موعود کا چوتھا خلیفہ اس شان سے گھوڑے دوڑائے جا رہا ہے کہ مخالفوں کو تو اس کی گرد تک پہنچنے کی بھی طاقت نہیں رہی

اگر تیرا بھی کچھ دیں ہے بدل دے جو میں کہتا ہوں
کہ عزت مجھ کو اور تجھ پر ملامت آنے والی ہے
خدا رسوا کرے گا تم کو میں اعزاز پاؤں گا
سنو اے منکرو! اب یہ کرامت آنے والی ہے

COMBINED
FABRICS LIMITED

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
QUALITY KNITTED GARMENTS
ATTA BUKSH ROAD (OFF BANK STOP)
17KM FEROZEPUR ROAD, LAHORE- PAKISTAN
TEL:(92 42)5820113-15, FAX: (92 42) 5820112
TEL: +92(42) 111-111-116
EMAIL: info@combinedfabrics.com

"خلافت" وقت کی بہترین قیادت

خلافت احمدیہ کے 93 سالوں میں چند تاریخ ساز فیصلوں کا ایمان افروز تذکرہ

یوسف سہیل شوق صاحب

قرآن کریم کی سورہ نور کی آیت 156 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ ان کو زمین میں خلیفہ بنادے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنادیا تھا۔ اور جو دین اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کردے گا اور ان کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کردے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دیئے جائیں گے۔

اس سے اگلی دو آیات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور تم سب نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو اور اس رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

(اور اے مخاطب) کبھی خیال نہ کر کہ کفار زمین میں ہمیں اپنی تدبیروں سے عاجز کردیں گے اور ان کا ٹھکانہ تو دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

قارئین کرام جو موضوع اس مضمون کے لئے چنا گیا ہے وہ اپنی ذات میں خلافت کے حسین چہرے کا ایک ایسا تابناک رخ دکھا رہا ہے جس سے خلافت کی عظمت اور محبت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔

سورہ نور کی اس آیت استخلاف میں ایمان لانے والوں اور اعمال صالحہ کرنے والوں کو خلافت کا انعام عطا کرنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اور بتایا گیا ہے کہ جس طرح پہلے لوگوں کو یہ انعام دیا گیا اسی طرح تم کو بھی دیا جائے گا اور یہ بتایا گیا کہ اس خلافت کے قیام . اور اس خلافت کے انعام کے عطا کئے جانے کا مقصد یہ ہے کہ جو دین اللہ نے تم لوگوں کے لئے پسند کیا ہے اسے مضبوطی سے قائم کردے۔ اس کی علامت یہ بیان کی گئی ہے کہ تم دیکھ لو گے کہ خوف کی حالت کے بعد امن قائم ہو جائے گا۔ یعنی خوف کا آنا بھی ضرور ہے۔ ابتلاء بھی آئیں گے . اللہ کے بندے آزمائے بھی جائیں گے مگر خلافت کی نعمت کی بدولت وہ اس خوف سے نجات بھی پاجائیں گے۔

برکاتِ خلافت کے تسلسل کا نکتہ

اس آیت کے بعد کی آیت میں اللہ نے خلافت کی برکات کا تسلسل قائم رکھنے کا نکتہ بیان فرمایا ہے کہ یہ برکات دائمی کس طرح ہو سکتی ہیں؟ چنانچہ فرمایا تم نمازوں کو قائم کرو اور زکوٰتیں دو۔ یعنی عبادات کے قیام کے ساتھ ساتھ مالی قربانی سے ہرگز غافل نہ ہونا۔ یہ دونوں نیکیاں اللہ نے قرآن میں جابجا گویا ایک دوسرے سے باندھ کر رکھ دی ہیں۔ پھر فرمایا کہ رسول کی زندگی کو اپنا مشعل راہ بناؤ۔ تمہارا اخلاق . تمہاری عبادت اور تمہاری قربانی محمد مصطفیٰ ﷺ کی زندگی کے رنگ میں رنگی ہونی چاہئے۔ یہ باتیں اللہ کا رحم حاصل کرنے کے لئے ضروری ہیں اس کے بعد آیت 158 میں جو مضمون بیان کیا گیا ہے اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے مخاطب جب خلافت کی نعمت تمہیں عطا ہو جائے گی . اور تم عبادات اور مالی قربانیوں پر بھی کاربند ہو جاؤ گے تو مخالفین کی شرارتیں دیکھ کر کبھی اپنا اعتقاد اور یقین کمزور نہ کرنا کبھی یہ خیال نہ کرنا کہ مخالفین زمین میں ہمیں اپنی تدبیروں سے عاجز کردیں گے ان کا ٹھکانہ تو ناکامی اور نامرادی کی دوزخ کی آگ ہے جس میں سدا جلتے رہنا ہی ان کا مقدر ہے۔

اس آیت میں خلافت کی اس برکت کی طرف اشارہ ہے کہ دشمنوں کی تدبیریں جاری ہیں تو گھبرانے کی کوئی بات نہیں تمہارے پاس خلافت کی دولت اور خلافت کی برکت اور خلافت کی طاقت موجود ہے اور یہ وقت کی وہ بہترین قیادت ہے جو معاندین کے آئے دن کے نت نئے منصوبوں کا توڑ کرنے کے لئے کافی ہے۔ ادھر دشمن ایک چال چلتا ہے اور مکروفریب کا کوئی نیا منصوبہ بناتا ہے ادھر خدا کا قائم کردہ خلیفہ اللہ کی تائید و نصرت کے زور پر وقت کے لحاظ سے ایک بہترین فیصلہ کرتا ہے اور اپنے ساتھیوں اور اپنی جماعت کو مخالفانہ تدابیر سے نکال باہر لاتا ہے اور وہ جو اس جماعت کو نابود کرنے کی فکر میں ہوتے ہیں ان کے سینوں پر کروڑ . کروڑ نئے احمدیوں کا وار کر کے ان کو ناکام و نامراد کردیتا ہے۔

خلافت کے زبردست فیصلے

خلافت احمدیہ نے اپنی 93 سالہ تاریخ (1908ء تا 2001ء) میں متعدد مواقع پر ایسے زبردست فیصلے فرمائے کہ اپنے اور بیگانے پکار اٹھے کہ یہ قیادت . بلاشبہ وقت کی بہترین قیادت ہے اور جن کو اس وقت اس عظیم صداقت کا اعتراف کرنے کی جرأت نہ ہوئی ان کو تاریخ کے لمبے عمل نے یہ ثابت کر کے رکھ دیا کہ آج سے سالہا سال پہلے کیا گیا فیصلہ ہی درست تھا۔

تحریک خلافت

میں آپ کو آج سے قریباً 80 سال پہلے لئے چلتا ہوں ہندوستان میں 1919ء میں سیاسی ہیجان کا ایک شدید دور شروع ہوا۔ ترکی کا سلطان خلیفہ کہلاتا تھا وہ پہلی جنگ عظیم میں شکست کھا گیا جس کے نتیجے میں وسیع سلطنت عثمانیہ درہم برہم ہو گئی اور خلافت خطرے میں پڑ گئی اور موقعہ پر مسلمانوں نے تحریک خلافت شروع کی جس کا مقصد ترکی کی خلافت کی حفاظت اور تائید تھا۔ مگر حیران کن بات یہ ہوئی کہ تحریک خلافت کا سربراہ کون تھا . مشہور ہندو لیڈر مہاتما گاندھی . تمام مسلمان رہنما جن میں مولانا محمد علی جوہر . مولانا شوکت علی . مولانا ظفر علی خان وغیرہ شامل تھے انہوں نے گاندھی کو اپنا لیڈر مان لیا اس تحریک کے تحت تحریک ترک موالات شروع کی گئی یعنی اپنا گھر بار بیچ کر افغانستان جاؤ وہاں پر جا کر جہاد کا لشکر بناؤ اور ترکی کی خلافت کی حمایت میں لڑنے کے لئے روانہ ہو جاؤ۔ مسلمانوں نے گاندھی کی قیادت میں یکم اگست 1920ء سے عدم تعاون کا منظم پروگرام شروع کر کے ملک میں ایسی آگ لگادی کہ کوئی صوبہ اور کوئی ضلع اس سے محفوظ نہ رہا۔ بلکہ قصبوں اور دیہات تک اس کی لپیٹ میں آگئے۔ ہر طرف سیاسی جلسوں کا بازار گرم تھا۔ اور سادہ دل جذباتی مسلمانوں کی ہجرت کا تانتا لگا ہوا تھا۔ لوگ اپنا گھر بار اور وطن عزیز چھوڑ کر افغانستان کی طرف چلے جا رہے تھے۔ جائیدادیں اونے پونے بیچ رہے تھے اور خریدنے والے کون تھے ہندو!!

خلیفہ وقت . حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد . خلیفۃ المسیح الثانی نے اس موقع پر تاریخ ساز فیصلہ فرمایا . اور جماعت احمدیہ جو ہمیشہ مسلمانوں کی مجموعی بہبود اور مفاد کے کاموں میں پیش پیش رہتی تھی اس کو اس تحریک سے کلیۃً الگ کر لیا۔ سارے ہندوستان میں اگر مسلمانوں کی کوئی ٹھوس جماعت اس تحریک سے الگ تھی وہ صرف جماعت احمدیہ تھی۔ باقی سب لوگ ایک لاحاصل اور ناکام مہم میں شریک ہوتے جا رہے تھے۔ اس موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے پے در پے اپنے ارشادات اور مضامین کے ذریعے مسلمان قوم کی رہنمائی کرنے کی کوشش کی آپ نے فرمایا:

"اگر یہ درست ہے کہ ترک موالات سے ایک دو سال میں تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے تو اسلام کی دوبارہ زندگی یقیناً مسٹر گاندھی کے ہاتھوں میں ہوگی"۔

تحریک ترک موالات کے نتائج پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے واضح اور صاف الفاظ میں فرمایا:

"سوائے اس کے کہ اس فیصلہ سے لاکھوں مسلمان اپنی روزی سے ہاتھ دھو بیٹھیں اور تعلیم سے محروم ہو جائیں اور اپنے حقوق کو جو بوجہ مسلمانوں کے سرکاری ملازمتوں میں کم ہونے کے پہلے ہی تلف ہو رہے ہیں اور زیادہ خطرہ میں ڈال دیں کوئی نتیجہ نہ نکلے گا"

(معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ)

لیکن آہ! صد آہ! جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی . وقت کی بہترین قیادت نے . ایک بروقت فیصلہ کر کے مسلمانوں کو انتباہ کر دیا تھا۔ وہی ہوا۔ مسلمانوں کا رہا سہا وقار خاک میں مل گیا۔ یہ مسلمانوں کی تاریخ کا ایک دردناک سانحہ ہے۔ ایک ایسا افسوسناک حادثہ ہے جو کسی بھی دردمند مسلمان کو تڑپا دینے کے لئے کافی ہے۔

مشہور مورخ سید رئیس احمد جعفری لکھتے ہیں:

"اٹھارہ ہزار مسلمان اپنا گھر بار جائیداد . اسباب غیر منقولہ اونے پونے بیچ کر . خریدنے والے زیادہ تر ہندو تھے۔ افغانستان ہجرت کر گئے۔ وہاں جگہ نہ ملی۔ واپس کئے گئے۔ کچھ مر کھپ گئے۔ جو واپس آئے تباہ حال . خستہ . درماندہ . مفلس . قلاش . تہی دست . بے نوا . بے یار و مددگار اگر

اسے ہلاکت نہیں کہتے تو کیا کہتے ہیں۔

(حیات محمد علی جناح ص 108 دوسرا اڈیشن)

میاں محمد مرزا دہلوی لکھتے ہیں:

کچھ دنوں بعد جب مورخ کا بے رحم قلم اس ایجی ٹیشن کے جذباتی اثر سے آزاد ہو کر اس کا جائزہ لے گا۔ اور خالص سیاسی نقطہ نظر سے اسے جانچے گا تو ایجی ٹیشن کا یہ سارا دور اپنی ہنگامہ خیزیوں کے باوجود اسے ایک ایسا بے نتیجہ سیاسی بحران نظر آئے گا۔ جس نے مسلمانوں کی قومی خودداری کا خاتمہ کر کے رکھ دیا"

(مسلمانان ہند کی حیات سیاسی صفحہ 109)

برصغیر کے ممتاز صحافی اور قلم کار مولانا عبدالمجید سالک نے لکھا:

".....اس تحریک کا جو محض ہنگامی جذبات پر مبنی تھی نہایت شرمناک انجام ہوا"

(سرگزشت صفحہ 116)

ضمنی طور پر ایک بات بتاتا چلوں کہ تحریک خلافت کی مخالفت احمدیوں کے علاوہ اگر کسی نے کی تو وہ قائداعظم محمد علی جناح تھے جو اس وقت ایک ابھرتے ہوئے سیاسی لیڈر تھے اور جب انہوں نے ایک اجلاس میں تحریک خلافت کی مخالفت کی تو لوگ اتنے مشتعل ہوئے کہ انہیں مارنے کو دوڑے اور آپ نے اس ہال کے عقبی دروازے سے بھاگ کر جان بچائی ایک اور بات کہ تحریک خلافت کے دنوں میں جماعت اسلامی کے سربراہ مولانا ابوالاعلیٰ مودودی جنہوں نے ابھی جماعت اسلامی کی بنیاد نہیں رکھی تھی اور صرف ایک عالم دین کی حیثیت سے معروف ہو رہے تھے۔ انہوں نے۔ مہاتما گاندھی پر ایک کتاب لکھی جس کا عنوان تھا سیرت گاندھی۔ (نقوش۔ آپ بیتی نمبر صفحہ 1289) اور خود نوشت سوانح عمری مشمولہ مولانا مودودی اپنی اور دوسروں کی نظر میں ص 43 بحوالہ تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ 271)

خلافت ثالثہ کا ایک اہم فیصلہ

اب میں آپ کو دور خلافت ثالثہ میں لئے چلتا ہوں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایک ایسے روحانی وجود تھے جن کے چہرہ مبارک پر ایک نظر پڑتے ہی نور کی زبردست چمکار اور زبردست روحانی کشش کا احساس ہوتا تھا۔ آپ کے دور خلافت میں جو سب سے مشکل لمحہ آیا وہ 1974ء کا وہ دور تھا جب مئی اور جون 1974ء میں جماعت احمدیہ کے خلاف ملک گیر فسادات ہوئے۔ ہر شہر اور قصبہ میں احمدیوں پر زندگی تنگ کر دی گئی اور ساتھ ہی پولیس کو یہ ہدایات جاری کر دی گئیں کہ احمدیوں کے خلاف کسی جلوس اور شرپسندانہ کارروائی کا راستہ نہیں روکنا۔ ایک دن میں یعنی یکم جون 1974ء کو گوجرانوالہ میں 10 احمدی خاک و خون میں نہلا دیئے گئے۔ مجموعی طور پر قریباً 26/27 احمدیوں نے راہ خدا میں جان کا نذرانہ پیش کیا۔ یہ فسادات جو ایک خاص سازش کے تحت شروع کرائے گئے تھے۔ دیکھا دیکھی بھڑک اٹھے تھے۔ حکومت وقت اور پاکستان کے عوام بھی یہ جانتے تھے کہ جماعت احمدیہ پاکستان کی سب سے زیادہ منظم ترین جماعت ہے جو شرپسندی کا جواب شرپسندی سے دینے اور اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ اور یہی اس وقت کے مخالفین کا منصوبہ تھا کہ جماعت جوابی طور پر پورے زور سے اٹھے اور حکومتی مشینری کی پشت پناہی میں اس جماعت پر ایسا وار کیا جائے کہ اس کے سینکڑوں اور ہزاروں افراد جان سے مار دیئے جائیں۔ لیکن جماعت احمدیہ کے خلیفہ نے جو وقت کی بہترین قیادت کے منصب پر فائز تھے، حکومت اور دنیا کی سوچ کے بالکل برعکس ایک حیران کن فیصلہ کیا۔ عجیب ردعمل دکھایا۔ جو ملک کے کسی بھی فرد کے وہم و گمان میں بھی نہ تھا یہاں تو جب کسی کے خلاف ظلم ہوتا ہے تو جواب یہ ہوتا ہے ہم ماردیں گے مر جائیں گے۔ آگ لگا دیں گے۔ کفن سر پر باندھ لو۔ ملک کو ہلا کر رکھ دو۔ اور یہ ناعاقبت اندیش لیڈر چند ہی مہینوں میں اپنے مرنے والوں کا ماتم کرتے نظر آتے ہیں۔

اس ساری صورت حال کے بالکل برعکس۔ ملک کی سب سے زیادہ مضبوط۔ منظم اور فدائی کارکنوں پر مشتمل جماعت کا سربراہ ہونے کے باوجود حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے جو پیغام اپنی جماعت کو دیا وہ تھا صبر اور دعا سے کام لو۔

اس طرح آپ نے خدائی جماعتوں کی وہ سنت تازہ کر دی کہ خدا کی جماعتیں ایسے اوقات میں صرف اور صرف اللہ ہی کی طرف جھکتی ہیں۔ صبر کا ہی دامن تھامتی ہیں اور دعاؤں کے سہارے ہی ابتلاء کا کٹھن وقت گزارتی ہیں۔

پاکستان سے ہجرت کا فیصلہ

وقت کی بہترین قیادت خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ اور ہماری بے شمار خطاؤں سے عفو و درگزر کرتے ہوئے۔ ہمیں آج بھی میسر ہے۔ آج ہم اس انقلابی دور میں سانس لے رہے ہیں جس کی آس دل میں لئے ہمارے بزرگ اپنے مولا کریم کے پاس حاضر ہو گئے۔ فتوحات کے اس دور اور دنیائے مذاہب کے تاریخ ساز دور کا آغاز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس انقلاب انگیز فیصلے سے ہوا کہ آپ پاکستان سے ہجرت کر جائیں۔ وقت کی بہترین قیادت نے عین وقت پر یہ زبردست فیصلہ کر کے جماعت احمدیہ کی فتوحات کا فلڈ گیٹ کھول دیا۔ ربوہ سے آپکی ہجرت کوئی معمولی واقعہ نہیں۔ پانچ سرکاری ایجنسیاں آپ کی لمحہ لمحہ کی نقل و حرکت پر نظر رکھ رہی تھیں۔ پل پل کی رپورٹیں پہنچائی جا رہی تھیں۔ کہ رات کی تاریکی میں ایک عام سی کار ربوہ سے باہر نکلی اور کراچی پہنچ گئی۔ ائرپورٹ سے جہاز پکڑنا پھر بظاہر ایک ناممکن امر تھا۔ اس پر وقت کی بہترین قیادت نے ایک اور ایسا فیصلہ کیا جو جرات اور بہادری کی تاریخ میں ہمیشہ آب زر سے لکھا جائے گا۔ آپ نے فیصلہ فرمایا کہ آپ اپنے مخصوص لباس۔ پگڑی اور اچکن میں ملبوس ہوں گے اور اپنے نام اور عہدہ کے ساتھ اپنے ہی پاسپورٹ پر سفر کریں گے۔ کراچی ائرپورٹ پر وہ لمحے کتنے جاں گسل تھے جب ائرپورٹ اتھارٹی نے آپ کو روک لیا کہ وہ افسران بالا سے آپ کے بارہ میں کلیئرنس لے لیں۔ متعلقہ افسر کلیئرنس حاصل کرنے کے لئے گھنٹہ بھر فون گھماتا رہا مگر جواب نہ ملا۔ آخر کار اس نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع امام جماعت احمدیہ کو جانے کی اجازت دے دی اور یوں دنیا کی تاریخ میں ایک زندہ معجزہ رقم ہو گیا۔

اس تاریخ ساز فیصلے کے پیچھے خدائی تائید و نصرت کا ہاتھ کیسا روشن نظر آ رہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے فرشتے ہر لمحہ آپ کے دائیں اور بائیں اور آپ کے آگے اور پیچھے اور آپ کے اوپر پرواز کر رہے تھے۔ اس تاریخ ساز فیصلے نے جماعت احمدیہ کی ترقی کی خاطر چلنے والی ہواؤں کو تیز رفتار جھکڑ میں تبدیل کر کے رکھ دیا۔ اور آنے والے ہر لمحہ اور ہر آن نے یہ بات پوری شان سے ثابت کر دی کہ وقت کی بہترین قیادت نے خدائی تائید و نصرت پر بھروسہ کرتے ہوئے بہترین فیصلہ کیا تھا۔

وقف نو کی انقلابی تحریک

خلافت رابعہ کے فیصلوں کی داستان تو بہت طویل ہے۔ کس کو بیان کروں اور کس کو چھوڑوں آیئے آپ کو 1987ء کے اپریل کے مہینے میں لے چلتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو پاکستان سے ہجرت کئے ابھی صرف تین سال ہوئے تھے۔ پاکستان میں جماعت احمدیہ پر زندگی حرام کی جا رہی تھی۔ مخالفین سلسلہ کا پنجۂ ستم روز نئی مشق ستم کرتا تھا۔ جماعت احمدیہ کی انقلابی ترقی کے دور کا ابھی محض آغاز ہوا تھا۔ ابھی لاکھوں اور کروڑوں بیعتوں کی بات صرف افسانہ ہی لگتی تھی۔ ایسے پر آشوب دور میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے سامنے وقف نو کی تحریک پیش کی اور فرمایا کہ جن احمدی ماں باپ کو اللہ تعالیٰ اولاد کی امید عطا کرے وہ دونوں میاں اور بیوی باہمی رضامندی سے اپنے ہونے والے بچے کو خدا کی راہ میں پیش کر دیں۔

ذرا ایک منٹ ٹھہریئے! ابھی چند دن قبل میں 1952ء کے اخبارات الفضل کی ورق گردانی کر رہا تھا۔ ایک خبر پر نظر پڑی۔ یہ جماعت احمدیہ کے واقفین زندگی مربیان کے لئے رمضان کے مہینے میں دعا کی تحریک تھی۔ اس خبر میں تمام مربیان کے اسماء گرامی تحریر تھے وہ بھی جو بیرونی ممالک میں خدمات بجا لا رہے تھے اور وہ بھی جو مرکز سلسلہ میں خدمات پر مامور تھے۔ ان سب کی کل تعداد 62 تھی۔ یعنی جماعت کی پہلی نصف صدی میں واقفین زندگی مربیان کی کل تعداد 100 بھی نہ تھی۔ 1987ء میں جب کہ جماعت کے قیام کو 98 سال ہو رہے تھے مربیان کی کل تعداد کا اندازہ چند سو میں لگایا جا سکتا ہے۔ یعنی پہلے سو سال میں زندہ اور فوت شدہ مربیان سلسلہ کی کل تعداد یقینی طور پر 1000 سے بھی کم تھی۔ کہیں کم تھی۔ اس صورت حال میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت سے 5 ہزار واقفین بچے طلب کئے۔ سوچنے والا اس دور کو سامنے رکھے تو یہ سوچ سکتا ہے کہ اتنی بڑی تعداد میں مربیان کو کہاں کھپایا جائے گا۔ سال بھر میں ہونے والی بیعتوں کی تعداد ابھی چند ہزار میں تھی۔ یہ مربیان جماعت کے وسائل پر بوجھ تو نہ بن جائیں گے۔ اس لحاظ سے میں سوچتا ہوں تو یہ تحریک مجھے جماعت احمدیہ کے مستقبل کی ایک شاندار پیشگوئی لگتی ہے۔ وقت کی بہترین قیادت نے آنے والے فتوحات کے دور کو اس طرح دیکھ لیا تھا۔ جیسے وہ آنکھوں کے سامنے ہو۔ اور پھر جب یہ تعداد پانچ ہزار مکمل ہو گئی تو اس سکیم کو بند کرنے کا سوچا گیا۔ اس مرحلے پر پھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے ایک اور بروقت فیصلہ فرمایا اور اس تحریک کو غیر معینہ مدت کے لئے جاری فرما دیا آج 20 ہزار بچے مخلصین احمدیت نے اپنے امام کے قدموں میں رکھ دیئے ہیں اور آج جب یہ تعداد 20 ہزار تک پہنچ چکی ہے تو نئے احمدی ہونے والوں کی تعداد ہزاروں سے نکل کر لاکھوں سے ہوتی ہوئی کروڑوں میں داخل ہو چکی ہے۔ ان کروڑوں نئے احمدیوں کی تربیت کے لیے بلاشبہ ہزاروں واقفین زندگی مربیان کی ضرورت ہے۔ لیکن وقت کی بہترین قیادت نے تو آج سے چودہ سال پہلے یہ بھانپ لیا تھا کہ آنے والے وقت میں چند سو واقفین ہرگز کافی نہ ہوں گے۔ للہذا ابھی سے آنے والے وقت کی تیاری کر لی جائے ایک اور پہلو بھی سامنے لائیں تو وقف نو کی تحریک جماعت احمدیہ کی صداقت کا ایک روشن نشان بن کر سامنے آتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے واقفین نو دیئے تو دنیا بھر میں ہر سال کروڑوں کی تعداد میں نئے احمدی ہونے والوں کا سلسلہ بھی چلا دیا۔ یعنی ایک قدم دوسرے قدم کے ساتھ پوری مضبوطی سے مربوط ہے۔ وقت کی بہترین قیادت کا فیصلہ سو فیصدی درست ثابت ہوا ہے۔

عالمی بیعت کا فیصلہ

اب آیئے ایک اور اہم اور تاریخی فیصلے

باقی صفحہ 12 پر

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائٹر-طاہر محمود ☎4844986

رحمان کون مہندی-ابٹن نور، نور بیوٹی سوپ
پرس-بیگ- کاسمیٹکس
رحمان جنرل سٹور
بابر مارکیٹ مین بازار سیالکوٹ پاکستان
فون نمبر 597058

We Serve you Better
نیو پنجاب جنرل سٹور کارنر شاپ
کھاریاں کینٹ
پروپرائیٹر: مبشر احمد ☎05771-510699

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹر پرائزز
سبزی منڈی-اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎ 051-410090

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
کامیاب علاج ہمدردانہ مشورہ
بے اولاد مردوں اور عورتوں کی حسرتیں
اٹھرہ-ایام کی بے قاعدگی-نرینہ اولاد کی خواہش
1960ء سے خدمتِ انسانی میں معروف بے مثال نام
ناصر کلینک
مین بازار نزد راجہ چوک حافظ آباد - فون 3391

صرف دانت بنائے جاتے ہیں
نذیر ڈینٹل لیبارٹری
نزد رفیق ہسپتال- منڈی بہاؤالدین
فون 0456-502129 رہائش 503667

صابر اینڈ کو
ڈیلر پی ایس او-کالٹیکس آئل-شیل آئل
گنیش ملز روڈ چوک لال ملز بالمقابل پی ایس او ڈپو
فیصل آباد-فون نمبر 617705-648705

پاکستان آٹوز
مٹسوبشی، پجارو، L-300 ویگن
L-200 پک اپ، لانسر گیلنٹ، ہنڈیائی
اصلی جاپانی پرزہ جات دستیاب ہیں-
رحمت مارکیٹ منٹگمری روڈ لاہور
فون: 6313003-PP

شفیق الیکٹرک کمپنی
ڈسٹری بیوٹر: انڈس پنکھے- واشنگ مشین- ڈرائر مشین-
روم کولر- نیز گیس ہیٹر اور چولہے بھی دستیاب ہیں-
ڈیلر: رائل فین- یونس فین
چوک گھنٹہ گھر-بھوانہ بازار فیصل آباد- فون 623495
پروپرائٹرز: قاسم احمد ساہی- طارق احمد ساہی

ظفر فرنیچر مارٹ (دگلیانہ)
فضل الٰہی روڈ کھاریاں
پروپرائٹر: منظور احمد کھوکھر
شوروم 511983 PP
رہائش 511244

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ- مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے- مظفر محمود- فون آفس 7572031-32
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

Natural goodness

Shezan

Fruitfully Yours

The Largest Manufacturer of Fruit Products in Pakistan.

adcom 1065/98

LIBRA
COMMUNICATION SYSTEMS
* Computer Software Develop & Training Institute of Information Technology
* Computer Hardware Sales, Service, Accessories & Upgradation.
* Hitech Satellite & Microwave Communication Equipment & Accessories

11, Waraich Plaza F-10 Markaz Islamabad.
Ph:051-292396, FAX:051-292396
Email: libracomm@hotmail.com

ارزاں ٹکٹ و سفری انتظامات کیلئے آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

الفضل روم کولر اینڈ گیزر
نیز پرانے کولر اور گیزر ریپئر اور
تبدیل بھی کئے جاتے ہیں-
265/16B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک
ٹاؤن شپ لاہور-فون 5114822-5118096
برانچ: اقصیٰ روڈ نزد ریلوے پھاٹک ربوہ P.P 212038

احمد ندیم گولڈ سلور ہاؤس
جدید ڈیزائینوں میں فینسی زیورات کڑے
اور چوڑیوں کا با اعتماد مرکز
✵✵✵
صرافہ بازار رنگ محل لاہور-فون 7662011
رہائش ٹاؤن شپ لاہور-فون 5121982

مائونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹیڈ بائیسکل، سپیئر پارٹس

لندن سائیکل سٹور

مول چند سٹریٹ نیلا گنبد۔ لاہور

فون آفس 042-7312950

زاہد اسٹیٹ ایجنسی

جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز

10 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فون 5415592-441210-7831607

0300-458676

چیف ایگزیکٹو: چوہدری زاہد فاروق

جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

باجوہ اسٹیٹ ایڈوائزر

بٹ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

فون 042-5151130 پروپرائٹر: ظہیر احمد باجوہ

سچی بوٹی کی گولیاں

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ

گول بازار ربوہ

Fax:213966-☎04524-212434

سائیکل ہاؤس

ہمارے ہاں ہر قسم کے بچہ سائیکل، واکر، پرام، جھولے، مونٹین بائیسکل اور بے بی آئیٹم دستیاب ہیں

27 نیلا گنبد لاہور فون 042-7355742

تمام امپورٹیڈ گھڑیوں کا مرکز

ماسٹر واچ کمپنی

سیل اینڈ سروسز

5 سخی پلازہ۔مین بیولوارڈ

ڈیفنس سی سائٹی روڈ لاہور

فون 6664690

ہوالشافی

خلافت فضل عمر کے ساتھ

ہوالناصر

نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو

اوقات 9 تا 5 بجے شام

ناغہ بروز جمعہ

مقبول ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری

زیر سرپرستی مقبول احمد خان

زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی

مخیر حضرات ہومیوپیتھک فری ڈسپنسری کا قیام کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کریں

☎042-6306163

بس سٹاپ بستان افغاناں۔ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال

خدمت خلق کے ساتھ

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں

بخارا اصفہان شجر کارڈ بیجی ٹیبل ڈائز کوکیشن بلغاری وغیرہ

احمد مقبول کارپٹس

مقبول احمد خان

آف شکرگڑھ

12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شو برا ہوٹل ☎

042-6306163-6368130 Fax:042-6368134

E-mail:mobi-k@usa.net

کتابوں کی مکمل ورائٹی کے ساتھ ساتھ فائن آرٹس میں فیبرک۔ گلاس اور سلک پینٹ کی مکمل ورائٹی کمپیوٹر سی ڈیز اور کمپوزنگ کی سہولت کی عنقریب دستیابی۔ آپ کی خدمت میں پیش پیش

77-اردو بازار Estd-1942

سرگودھا فون 716088

ظفر بک ڈپو کالج روڈ ربوہ

البشیرز معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چوک کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ

فون شوروم چوک 04942-3171 - 04524-214510

الیکٹرونکس گفٹ پیک کا قابل اعتماد نام

واک مین، ویڈیو گیم، پاکٹ ریڈیو، ہیڈ فون وغیرہ

جاپان الیکٹرونکس

نزد الائیڈ بینک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

سٹیریو پارٹس۔ ڈیک ورائٹی۔ سپیکرز ہر قسم ٹیوٹر ایمپلی فائرز۔ موٹر سلائی مشین۔ ڈور انٹرکام۔ روم انٹرکام۔ کارٹیپ۔ ہر قسم ٹیپ ریکارڈر کی سیل اینڈ سروس

احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کو نئی صدی اور نیا سال مبارک ہو

علی تکہ شاپ

اقصیٰ روڈ ربوہ۔ پروپرائٹر محمد اکبر فون 212041

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری

زیر سرپرستی۔ محمد اشرف بلال

زیر نگرانی۔ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان

اوقات کار۔ صبح 9 بجے تا شام 4 بجے

وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر۔ ناغہ بروز اتوار

86۔ علامہ اقبال روڈ۔ گڑھی شاہو۔ لاہور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں۔ ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے۔

نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ

فون دکان 212837 رہائش 214321

نواز سیٹلائٹ

6 فٹ سالڈ ڈش MTA کیلئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں اور اب بار عایت اور جدید UPS بھی خرید فرمائیں۔

فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور۔ فون دکان 7351722

پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی۔ فون گھر 5865913

گردہ مثانہ کے لئے کیوریٹو ادویات

Kidney Infection Course	Rs320/-	گردہ میں سوزش پیشاب میں خون پیپ البیومن آنا
Kidney Stone Course	Rs320/-	گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے
Prostate Course	Rs215/-	پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے
Urination Course	Rs70/-	پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا۔

دیگر کیوریٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ فون۔ کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ

خان نیم پلیٹس

نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز

ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862

ای میل: knp_pk@yahoo.com

Use 3D Hologram Stickers and save your valuable products from imitations

HOLOGRAMS PAKISTAN

129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ

ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ

فون دکان 213699 گھر 211971

مبارک سائیکل مارٹ

مائونٹین بائیسکل پاکستانی وامپورٹڈ بائیسکل وسپیئر پارٹس

Ph:042-7239178

Res: 7225622

نیلا گنبد لاہور

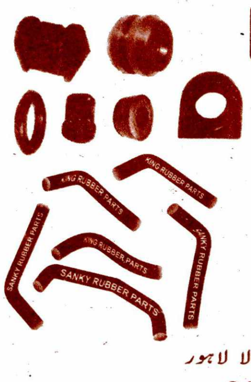

سپیشلسٹ: آٹو ریڈی ایئر ہوز پائپ۔ آٹو ربڑ پارٹس

★ امپورٹیڈ میٹریل سے ماہرین کی نگرانی میں تیار شدہ

★ چلنے میں بے مثال

★ کارکردگی میں لاجواب

★ تمام گاڑیوں اور ٹریکٹروں کیلئے موزوں ترین

SRP

سینکی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور

☎ فیکٹری 042-7924511, 042-7924522

طالب دعا: میاں عباس علی، میاں ریاض احمد، میاں تنویر اسلم

سپیشلسٹ ان نٹ ویئر چلڈرن گارمنٹس

enen GARMENTS

MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS

28-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847

E-mail: enen@brain.net.pk

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61